When Divine Love Is Projected,Sovereign Grace Takes It's Place

جب خُدا کی محبت ظاہر ہوتی ہے تو اُسکا الٰہی فضل اپنا مقام لے لیتا ہے

فرمُودہ از:

ریورنڈ ولیم میرئین برنہم

مترجم: سسِٹر سمِرین جوزف

ناشرین: پاسٹر مُون عقیل اینڈ ٹائم مسیج بیلیورز منِسٹری پاکستان

پیغام..........جب خُدا کی محبت ظاہر ہوتی ہے تو اُسکا الٰہی فضل اپنا مقام لے لیتا ہے

واعظ..........ریورنڈ ولیم میریئن برنہم

مقام..........میموریل ہال لیمہ، اوہایو۔ یو۔ ایس۔ اے

دِن..........ہفتہ 26 جنوری 1957ء بوقت شام

مترجم..........سسٹر سمرین جوزف

پروف ریڈنگ..........پاسٹر مُون عقیل

کمپوزِنگ..........شاہ زیب ارشد

تعداد..........1000

اشاعت..........ستمبر 2020ء

When Divine Love Is Projected, Sovereign Grace Takes It's Place

جب خُدا کی محبت ظاہر ہوتی ہے تو اُسکا الٰہی فضل اپنا مقام لے لیتا ہے

E-1 شام بخیر، دوستو۔آج رات دوبارہ خُداوند کی حضوری میں آ کر بہت خوش ہوں ۔اور مجھے یقین ہے کہ ہمارے لیے یِسوعؔ مسیح کے نام میں جمع ہونا نہایت اعزاز کی بات ہے۔مَیں اِس بات کے لیے بہت خوش ہوں ،اور جانتا ہوں کہ آپ بھی ہیں۔اور ابھی کل صبح دورہ کرنا میرے لیے پُر مسرت بات ہے۔صبح کو اسپینسر ویؔل بپٹسٹ چرچ میں -مَیں وہاں اپنے عزیز بھائیوں کے ساتھ عبادت کروں گا۔ڈاکٹر لی ویل، جو کہ اسپینسر ویؔل بپٹسٹ چرچ ،اوہائیو کے پہلے پاسبان ہیں۔اور کل صبح دس بجے مجھے اُنکے سماعت خانہ میں عبادت کروانی ہوگی ،مَیں اُمید کرتا ہوں کہ کل صبح، پھر عبادت ہوگی۔

اور کل دوپہر یہاں اِس چرچ میں ڈھائی بجے ایک اور تعلیمی عبادت ہوگی ۔اور خُداوند کی مرضی سے، مجھے کل دوپہر کیلئے پیغام دیا گیا ہے۔اور کل رات اِس دُعائیہ عبادت کے اِختتام پر-شفائیہ عبادت اور بیماروں کے لیے دُعا ،میرے کہنے کا مطلب ہے،کل رات، اور ابھی اِس پورے ہفتے میں بہت اچھی چیزوں کی اُمید کرتے ہیں۔

E-2 اور اِسی ہفتہ کے دوران، خُدا کے کلام کی منادی کے ذریعہ اور روح القُدس کے مسح کی سمجھ حاصل کرتے ہیں، اور خُداوند یِسوعؔ کی نبوتی نعمت کے طور پر، اور اُسے دیکھنے کی خواہش رکھتے ہوئے

ہمارے پاس واپس لوٹ آئیں اور بِالکُل ویسا ہی کرے جیسا اُس نے تب کِیا جب وہ یہاں زمین پر تھا۔اور مجھے یقین ہے کہ اُسے ایسا کرتے ہوئے محسوس کرنا، ہمارے دِلوں کو پُر جوش کر دیتا ہے۔

اور عموماً عبادت میں جسے ہم دُعائیہ کمرہ (Emergency Room) کہنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن آج ہم اُسے وقت نہیں دے سکے، پچھلی شام ہم نے فیصلہ کیا، اگر خُداوند کی مرضی ہوئی تو، لیکن آج رات ہم دُعائیہ قطار لیں گے۔عموماً جب، تفہیم ہوتی ہے، یہ آہستگی سے اِس پوری عمارت میں رویا دیکھی جاتی ہے، اِس پوری عمارت میں۔

E-3 اور خُداوند نے کیسے اپنی مصلوبیت کے ثبوت کے طور پر کِیا اُسکی مصلوبیت کا، کہ وہ نہیں مرا لیکن وہ ابدالآباد زندہ خُداوند ہے۔اور یہ بات ہمیں بہت تسلی دیتی ہے کہ وہ جس سے ہم محبت کرتے ہیں، وہ اپنی مَوجودگی سے ہمیں عزت بخشتا ہے اور اپنے آپ کو زِندہ ظاہر کرتا ہے، دو ہزار سال کے بعد، اِس لیے وہ لافانی خُدا ہے، لامحدود، جو کبھی ناکام نہیں ہوتا، قادرِ مطلق خُدا ہے۔

اور ابھی، اب آج رات ہم کچھ نیا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔جیسے کے دیکھنے میں...... اور مَیں تعظیماً کہتا ہوں، محبت سے۔امریکؔہ کے لوگ اِسے اِس طرح سے قبول نہیں کرتے جیسے کہ بیرونِ ملک کے، بِالکُل یہی چیز جو یہاں پر ہو رہی ہے، ایک دفعہ ایسا جنوبی افریکؔہ میں ہوا، اور تیس ہزار کٹر غیر مسیحی (بت پرست) مسیح کے پاس آئے ایک ہی وقت میں۔دیکھیں؟ اِسکے بارے میں سوچیے۔

E-4 اور تیسرے شخص کو بھول جائیں اور دُعا کیجئے، عبادت گزاروں کے مجمع میں اور تقریباً پچیس ہزار لوگ ایک ہی وقت میں شفایاب ہو گئے۔سوچیں۔ بیساکھیوں اور ویل چیئر سے بھری سات گاڑیاں، اور-جب اُن بیساکھیوں کو اُٹھا کر لے جایا گیا تو وہ آرمی کی طرح پیچھے چلتے ہوئے اَفریکن زبان میں ’’فقط اعتقاد رکھو‘‘ گاتے گئے۔اِنڈیا بہت دور تھا، شاید اِس سے بھی دور۔لیکن اگر دیکھا

جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ امریکی لوگوں کو بہت سے طریقوں سے سکھایا گیا ہے، اُنکے لیے اِسکو قبول کرنا بہر حال مشکل رہا۔ اچھا ہے، لیکن بہت مشکل ہے اُسکو اپنے اندر لینا، لیکن صرف اِیمان سے رسائی حاصل کرسکتا ہے......الگتا ہے......اور یہ بہترین لوگوں کے لیے اچھا ٹارگٹ ہے۔ (دیکھیں، دیکھیں؟) کچھ اِنسانی عناصر کیلئے۔

ہم بشری عناصر کو اِس سے الگ رکھیں گے۔ یہ خُدا ہے۔ دیکھیں یہ خُدا آپکو چُھو رہا ہے نہ کہ اِنسان۔ یہ۔ یہ مکمل کام ہے کچھ ایسا کام جو مسیح نے پہلے سے آپکے لیے کر دیا ہے اور یہ ہر اِیماندار کی، ذاتی ملکیت ہے۔ اور ہمیں اِس کو دیکھنا اور زِندہ رہنا ہے۔ ایک پیتل کا سانپ کسی کے لیے دُعا نہیں کرسکتا، نہ ہی کسی کو چُھو سکتا ہے۔ لیکن اُنہوں نے دیکھا اور زِندہ رہے۔ اور یہ مسیح کا ایک عکس ہے۔ اگر عکس نے یہ سب کچھ کِیا، تو اُس کی حقیقت کیا کچھ نہ کرے گی جب وہ آئے گا، صرف دیکھ کر اور زندہ رہنے کیلئے؟

E-5 اب، آج میں آپ کو چھوٹا سا انجیل کا پیغام دینا چاہتا ہوں۔ اور پھر ہم خُداوند کی مرضی سے لوگوں کو بُلائیں گے۔ میرے بیٹے نے کہا کہ اُس نے ایک بڑے پیمانے پر دُعائیہ کارڈ تقسیم کیے ہیں۔ اور اِس طرح سے کل رات تک ہم عبادت کے اُس عروج کا اِنتظار نہیں کر سکتے، کیونکہ ہم خُداوند پر بھروسہ رکھتے ہیں کہ وہ کرے۔ رویا کو جانے بغیر، ابھی ہم اُن لوگوں کو بُلانے جا رہے ہیں تا کہ میں اُنکے لیے دُعا کرسکوں۔ کیونکہ یہ جلدی میں ہیں۔ اور ہم بہت سے نہیں لیں گے، کیونکہ تب ہم ایسا نہیں کرسکیں گے۔ اب، مَیں کلام میں سے ایک چھوٹے سے حصہ کو لوں گا اور اور اِس سے پہلے کے ہم یہ کریں، ہم اِس کے مصنف کے بارے میں کچھ دیر کے لیے بات کریں گے۔ آئیں ہم اپنے سروں کو جُھکاتے ہیں۔

E-6 ہمارے پیارے مہربان آسمانی باپ، ہم اپنے پورے دِل سے احتراماً اپنی شُکر گذاری

تیرے حضور پیش کرتے ہیں، تُو جو زندہ خُدا ہے، تُو نے ہم پر مہربان ہو کر اور فِکر مند ہو کر اپنے اِکلوتے بیٹے کو ہمارے پاس بھیجا، ایک نجات دہندہ کے طور پر تاکہ ہم جو زمین کی نامقبول مخلوقات ہیں، اُن کو نجات دے کر پھر سے واپس اپنی رفاقت میں لائے۔

اور جیسے آج رات ہمارے ذہن، اُن نسلی راستوں کو پھر سے تلاش کرتے ہیں، جیسا کہ پہلے وقتوں میں وہ کیا ہی خوبصورت رفاقت تھی جب خُدا اپنے بچوں کو ٹھنڈے وقت میں بُلاتا اور اُن سے بات چیت کرتا تھا۔ پھر اُن کو چُومتا، جیسا کہ پہلے تھا، اُنکے گالوں پر، اور اُنکو رات کے پہر لیٹا کر سُلا دیتا تھا؛ اور جنگلی درِندے بھی میدان میں تھے وہ اُنکو سہلاتا اور بِنا کسی خلل کے، لیٹا دیتا؛ وہاں کوئی دُکھ نہیں تھا، نہ موت، نہ بیماری اور نہ ہی کوئی پریشانی۔ کسی بیماری کے بغیر، کسی بھی خوف کے بغیر، ایک نئی صبح میں جاگنا کہ اپنے خالق کی حضوری میں چلیں۔ اوہ خُدا، ہماری جانیں دوبارہ اُس وقت کے لیے آہ زاری کرتی ہیں۔ جس کیلئے ہمیں بنایا گیا تھا۔

E-7 اور آج رات آسمانی باپ ہم دُعا کرتے ہیں اگر آج رات ہمارے نزدیک موت کسی بھی شخص پر سایہ کیئے ہوئے ہے، جو شاید اب تک تیار نہیں کہ اُس روحانی اور عظیم برکت کا حصہ بن سکے، جو کہ بنائے عالم سے پیشتر ہمارے لیے بنائی گئی ہے۔ خُداوند ممکن کر کہ آج شام جب یہ ایک حقیقی فیصلہ کرلیں گے، جب ہی تجھ سے کہیں، ''ہاں، میرے مالِک، مَیں تُجھ پر تُوکل کرتا ہوں اور تجھے ہی اپنا نجات دہندہ قبول کرتا ہوں''۔ اور پھر تُو اُنہیں روح القُدس سے بھر دینا، بپتسمہ دے کر اُنہیں مقدسوں کے ساتھ اپنے بدن میں شریک کرنا اور اُنہیں یہ مقام بخشنا کہ تیرے عظیم کاموں کو زمین پر کرنے کا باعث بنیں اور تیرے خادِم ٹھہریں۔

رحم دِل بنو اور بیمار اور مصیبت زدوں کو شِفا بخشو۔ کیونکہ اِسکے لیے تُو (خُداوند) نے کلوری پر اپنا کفارہ دِیا ہے، اور ہمیں لگتا ہے کہ یہ ہماری ذاتی ملکیت ہے، تُو نے ہر ایک نجات پانے والے کو

نجات دینے کی نعمت بخشی ہے۔اور ہم اِسکو اپنا حق سمجھتے ہیں کہ خُدا کے پاس آئیں اور اُس سے یہ نعمتیں مانگیں کیونکہ خُداوند یسوؔع اِتنی شائستگی سے ہمیں ہدایت کرتا ہے۔''میرے نام سے میرے باپ سے کچھ بھی مانگو،مَیں وہی کروں گا''۔

اور اب،اے باپ،روح القُدس پاک کلام کی صورت اِختیار کرے،کتاب مقدس کُھلے، اور روح کی طاقت پائے،اور ہر ایک دِل میں سکونت کرے۔یہ سب ہم مانگ لیتے ہیں تیرے پیارے بیٹے،خُداوند یسوؔع مسیح کے نام میں۔آمین۔

E-8 آج رات،مَیں نے تھوڑا وقت منتخب کِیا ہے کیونکہ آج بہت کم لوگ ہیں جو ہمارے ساتھ دُعا میں شریک ہوئے ہیں۔مَیں آج رات آپ سب سے اِلتماس کرتا ہوں کہ میرے ساتھ دُعائیہ قطار میں مِل کر دُعا کریں۔لیکن اِس وقت دُعائیہ قطار کے بارے میں خیال نہ کریں لیکن اپنی سوچیں اور خیالات دُعائیہ قِطار سے زیادہ اِس عظیم چیز پر لگائیں یعنی خُداوند یسوؔع مسیح کو دے دیں اور اُسکی واپسی اور اُسکی آپ کے ساتھ محبت کے سپُرد کر دیں۔

مَیں آپ سے عموماً پُرانی پڑھی جانے والی آیت کو پڑھوں گا جس سے آپ بخوبی واقف ہیں،بلاشبہ آپکے خُدام اور بہت سے لوگوں نے اِسے کئی بار پڑھا ہے۔حتیٰ کہ یہاں سب سے چھوٹے بچے کو بھی یہ حوالہ یاد ہوگا۔یہ حوالہ بائبل میں سنہری حروف کا درجہ رکھتا ہے۔یوحنؔا 3-16:

''کیونکہ خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخش دِیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے''۔

E-9 آج جب مَیں تھوڑی دیر اپنے کمرے میں تھا،میری میرے ایک اچھے دوست کے ساتھ رفاقت ہو رہی تھی،پاسٹر بوز جؔن کا تعلق شِکاگؔو سے ہے،مَیں سوچ رہا تھا،''خُدا،جن کو تُو نے اپنے بیش قیمت خُون سے خریدا ہے مَیں آج رات اُن سے کیا بات کروں گا؟''سامعین کے سامنے آنے

سے پہلے، چاہے چھوٹے یا بڑے ہیں اِس سے فرق نہیں پڑتا۔پچھلی شام ہم اِس کے متعلق بات کر رہے تھے کہ،خُدا زیادہ اور کم تعداد میں لوگوں سے کیسے رفاقت رکھتا ہے، جہاں کہیں پر بھی دِل اُسے خوش آمدید کہتے ہیں۔اور اِس بات کو حصول میں لانے کی کوشش میں ہے کہ آپ جو یہاں اِس لیے آئے ہیں کہ اپنے اِیمان سے اپنے دِلوں کو اُسکے سامنے اُنڈیل دیں تا کہ خُدا کے کلام کو سُن سکیں، آپ بھی......

E-10 مَیں نے اِسکے بارے میں کئی بار تعجب کِیا ہے کہ یہ مجھے کیسا محسوس ہوتا ہے، اگر مجھے یہ خوبصورت موقع مِلے کہ مَیں ایک ہاتھ میں ایک چھوٹی ڈِش یا گلاس پکڑوں، اور اُس میں یسوعؔ مسیح کے تقریباً دو قطرے خُون ہو۔مَیں اُن خون کے دو قطروں کا کیا کروں گا؟

اوہ،مَیں اِیمان رکھتا ہوں کہ مَیں اُسے اپنے دِل پر لگا لوں گا،اور مَیں اُسے تھامے رہوں گا، اور مَیں روؤں گا۔لیکن آپکو پتہ ہے کہ اُسکی نظر میں جس نے اپنا خُون مُفت بہا دیا، آج رات اُس سے بھی بڑی چیز جو میرے سامنے ہے۔مجھے اُن لوگوں سے بات کرنے کا موقع ملا ہے جو اُسکے بیش قیمت خُون سے خریدے گئے ہیں۔"کیونکہ خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخش دِیا تا کہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے"

اِس لیے کلام کا ایک چھوٹا سا حصہ، جو کہ ایک سکوئر اِنچ کا ہے۔ایک کاغذ کے ٹُکڑے پر، اگر اِس کو صحیح معنوں میں دیکھا جائے، یہ بدل سکتا ہے- یہ پوری دُنیا کی لافانی منزل کو بدل سکتا ہے۔ یہ سائز پر نہیں بلکہ معیار پر منحصر ہے۔

E-11 کچھ عرصہ قبل،مَیں پڑھ رہا تھا جہاں ایک چھوٹا لڑکا اپنے گھر کے بالا خانہ میں تھا۔اور اُس بالا خانہ سے وہ ڈاک کے ٹِکٹ خریدنے کیلئے بھاگا جو کہ سائز میں ایک اِنچ سکوئر کا ہوگا۔اور وہ اُسے ٹِکٹ کلیکٹر (Collector) کے پاس لے گیا،اور اُسکے ٹِکٹ کلیکٹر نے اُسے ایک ڈالر دِیا۔جو کہ بعد

میں سوڈالر کا بیچا گیا۔اور پھر وہ کلیکٹ سے کلیکٹر تک پہنچتا گیا۔اور مَیں جانتا ہوں،ابھی تک ٹِکٹ کی قیمت تقریباً ملین ڈالر تک پہنچ چُکی ہوگی،ایک چھوٹا سا کاغذ کا ٹکڑا۔لیکن یہ کاغذ نہیں تھا جس نے اِسکو بیش قیمت بنایا، یہ وہ تھا جو کاغذ کے اُوپر تھا۔

اور یہی وہ بات ہے جو کہ یوحنا 3-16: میں تھی۔ یہ اِس بات پر منحصر نہیں ہے کہ حوالہ کتنا لِکھا گیا ہے، یہ وہ ہے جو اِس میں لِکھا ہے۔ اِس میں دُنیا کو پیغام دیا گیا ہے، کہ خُدا نے دُنیا سے محبت کی۔

E-12 اور اب، مَیں نے اِسے اپنا مضمون بنایا ہے، اگر اِسے ایسا کہا جا سکتا ہے، تو اگلے کچھ لمحات میں ''جب خُدا اپنی الٰہی محبت کو منظرِ عام پر لاتا ہے، تو خُدا کا فضل اُسکی جگہ لے لیتا ہے۔'' اور جب خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی، خُدا کی الٰہی محبت جو کہ آدم کی نسل سے تھی، جب اُس نے بے شُمار محبت کی، مسیح جب منظر سے باہر چلا جاتا ہے اور خُدا کا فضل اپنا مقام سنبھال لیتا ہے۔ یہ خُدا کی محبت اور اُسکے فضل کا ملاپ ہے۔خُدا نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخش دِیا۔آپ نے دیکھا؟

اب مَیں یہ سوچتا تھا کہ خُداوند مجھ سے ناراض ہے، لیکن خُداوند مجھ سے پیار کرتا ہے۔لیکن ہم آج اُس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ ڈُھونڈیں کہ مسیح ہی ہے جو خُدا کا دِل ہے اور اِس خوبصورت دِل کے باعث اسرائیل کی اولاد نکلی ہے، کیسے مسیح ہی، ایک تراشہ ہوا پتھر تھا۔اور وہی واحد ایک راستہ تھا جو کہ اُن لوگوں...... نے ہر جگہ پانی تلاش کرنے کے بعد، وہ ہلاک ہو رہے تھے۔اور موسیٰؑ، خُدا کے خادِم نے، اپنا عدالتی عصا اُٹھایا، وہ ایک عدالت کرنے والا عصا تھا...... جو اُن مصر کے رہنے والے غیر اِیماندار لوگوں پر، مکھِیاں، مچھر، ٹِڈیاں، ہر قِسم کی بیماریاں اور مصیبتوں پر عدالت لے کر آیا۔خُدا کی عدالت کا عصا جو کہ اُسکا خادِم اپنے ہاتھ میں لئے ہلا رہا تھا، اُسنے اُس عصا سے چٹان پر ضرب لگائی، اور چٹان نے پانی دِیا، اور وہ لوگ جو ہلاک ہو رہے تھے وہ بچائے گئے ۔کیا ہی خوبصورتی سے

یوحنا3:16 میں درج کِیا گیا ہے۔

E-13 خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے......ضَرب لگنے سے وہ عدالت جو ہم سے تعلق رکھتی تھی، وہ تمام ضَرب مسیح پر آئی ۔اور پھر اُس (خُداوند) کے پاس سے زِندگی کی ندیاں جاری ہوئیں، روح میں بولنا، تا کہ ہلاک ہونے والے لوگوں کو زِندگی مِلے تا کہ وہ زِندہ رہ سکیں۔ زِندگی کا پانی اُس (خُداوند) میں سے آ رہا ہے، کاٹی اور پیٹی ہوئی قُربانی، وہی جو مقبول ہوئی......اور مَیں نہیں جانتا کہ کتنا چھوٹا......مَیں اِسکے لیے خُدا کی محبت رکھتا ہوں۔

کچھ لوگ کہتے ہیں، ”خیر، اِس سے کچھ خاص فرق نہیں پڑتا کہ مَیں اِسے قبول کروں یا نہیں۔“ لیکن یہ کرتا ہے۔

”خیر، مَیں تو بس ایک گھریلو خاتون ہوں۔“

”مَیں تو ایک چھوٹی سیاہ فام خاتون ہوں جو یہاں سے دور ایلّے (alley) میں رہتی ہوں۔“ یہ......اِس بات سے تعلق نہیں رکھتا کہ آپ کون ہیں، اور ”جو کوئی بھی، اُسے آنے دے گا......“ کوئی بات نہیں کہ کتنا چھوٹا، حوالہ کی طرح، کوئی بات نہیں کہ کتنا مختصر ہے......

مَیں اکثر متعجب ہوتا ہوں، جب مَیں بہار کے موسم میں جنگل میں جاتا ہوں، سخت تُند سردی میں، اور مَیں غور کرتا ہوں، جب چھوٹے پھول، جو آدھ اِنچ سے بھی بڑے نہیں، اور کبھی کبھار مجھے اُن کو دیکھنے کے لیے نیچے جانا پڑتا ہے۔ یہ کتنا غیر اہم ہے اِس بڑے شگفتہ بلوط کیلئے جو اُسکے بالکُل ساتھ کھڑا ہے۔ لیکن خُدا اتنا با خبر ہے کہ وہ جانتا ہے، کہ اِس نوعُمر چھوٹے پھول کا موسم سرما میں دیکھ بھال کِیا جانا ہے، اور یہ پھول پھر سے اُگتے اور اپنی خوبصورتی کو پھیلا دیتے ہیں۔ اور اُن میں کبھی کبھار نیلے اور لال رنگ ہوتے ہیں۔ خُدا اُن میں سے ہر ایک سے واقف ہے۔ خُدا ہم میں سے ہر ایک کے بارے میں بھی فِکر کرتا ہے۔

E-14 کچھ عرصہ پہلے ایک چھوٹی سی لڑکی سے ہم نے ایک سبق سِکھا، جب مشہور بادشاہ جارج، جس کیلئے مجھے دُعا کرنے کی سعادت بھی مِلی، جب خُداوند نے اُسے ملٹیپل سکلِا رُسسز (MultipleSclerosis) (ایسی اعصابی بیماری جس کی وجہ سے کچھ عرصے کے بعد اِنسان اپنے حواس اور گُفتگو کرنے کا کنٹرول کھونے لگتا ہے) سے شِفا دی......وہ کینیڈا کے ایک شہر کا دورہ کرنے کے لیے آیا، اور تمام اسکولز کے بچے باہر آئے۔ اور اُنکے ہاتھوں میں کینیڈین جھنڈے تھے اور وہ گلی کے کونوں پر تھے۔ اور جب اُن کے پاس سے بادشاہ گُزرا...... مَیں اُس تاثر کو کبھی نہیں بھول سکتا جو اُس وقت میرے مینیجر کے چہرے پر تھا، مسٹر ایرن بیکسٹر جو کینیڈین ہیں اور جب بادشاہ جو اُس وقت پیٹ کی خرابی اور ملٹیپل سکلِا رُسسز میں مُبتلا تھا وہاں سے گُزر کر جا رہا تھا، اور وہ وہاں ایک طرف کھڑا ہوا اور اُسکے ساتھ ایک خوبصورت ملکہ جو نیلی پوشاک میں ملبوث تھی...... پھر مَیں نے دو سو چالیس پاونڈ کا آدمی دیکھا، اور جب اُنکی گاڑی ایک کونے میں کردی گئی، تو اُس آدمی نے اپنے ہاتھ چہرے پر رکھے اور رونے لگا۔ اور اُس نے کہا، ''سوچو، بادشاہ گُزر رہا ہے۔'' اور پھر......؟......''اوہ، کیا ہوگا جب ایک دِن بادشاہوں کا بادشاہ گُزرے گا۔''

E-15 وہاں پر گلیوں کو صاف کئے جانے کے بعد ایک چھوٹی لڑکی پائی گئی۔ وہ ایک برقی ٹیلی گراف پول کے پاس کھڑی اپنے چھوٹے ہاتھوں کو پول کی مُخالف سمت میں اُٹھائے، رو رہی تھی، اور ہچکی لیتے ہوئے اپنے چھوٹے سے دِل کو اُنڈیل رہی تھی۔ اور اُسکی ٹیچر اُس بچی کو ڈھونڈنے کی کوشش میں لگی تھی...... اُسکے پاس ایک چھوٹا کینیڈین جھنڈا تھا جو اُسکے کندھے کے پاس تھا اور وہ رو رہی تھی۔ اور پھر اُس خاتون ٹیچر نے اُس بچی سے کہا، ''اوہ پیاری تم کیوں رو رہی ہو؟ کیا تم نے اپنی حُب الوطنی کو بادشاہ پر ظاہر کرنے کے لیے جھنڈا نہیں لہرایا؟''

اُس نے کہا، ''ہاں ٹیچر مَیں نے جھنڈا لہرایا تھا۔''

اُس نے کہا، ''کیا تم نے بادشاہ کو نہیں دیکھا؟''

بچی نے کہا، ''نہیں، ٹیچر، ایسا نہیں ہے کہ مَیں نے بادشاہ کو نہیں دیکھا۔ مَیں نے بادشاہ کو دیکھا ہے۔''

اُس نے پھر پوچھا، ''پھر تم کیوں رو رہی ہو؟''

بچی نے کہا، ''بادشاہ نے مجھے نہیں دیکھا۔''

E-16 اوہ، کیا بادشاہوں کا بادشاہ اِس سے مختلف ہے۔ آپ اِتنے چھوٹے نہیں ہو سکتے۔ وہ آپکی ہر حرکت جو آپ کرتے ہیں دیکھتا ہے۔ وہ سب جانتا ہے جو آپکے اندر ہے۔ وہ...... ایک چِڑیا بھی گلی میں اُسکی مرضی کے بغیر نہیں گِر سکتی۔ نہ ہی ایک چھوٹا پھول بڑھ سکتا ہے، ایک چھوٹا کروکس (پھول) جب تک یہ اُسکے (خُداوند) علم میں نہ ہو۔ آپ اُس پھول سے کس قدر گراں بہا ہیں؟ اور اگر آج رات آپ یہاں دُکھ اور مصیبت یا تکلیف کی حالت میں ہیں، کیا آپکو علم نہیں کہ بادشاہوں کا بادشاہ آپکو دیکھ رہا ہے؟ کیا آپ نہیں جانتے کہ وہ آپکو شِفا دینے اور آپکی مُحافظت کرنے کے لیے تیار ہے؟ آپ شاید پہلے بہت گُناہ گار تھے، لیکن کیا آپ جانتے ہیں اُسے آپکو اپنا مضمون بنانا پسند ہے؟ آپ کہتے ہیں، ''لیکن مَیں ایک حقیر اور بے معنی شخص ہوں۔'' لیکن خُدا کی نظر میں ایسا نہیں ہے۔ خُداوند کو آپ کی ضرورت ہے۔ وہ آپ سے پیار کرتا ہے۔ اور خُدا آپ سے اِتنا پیار کرتا ہے، کہ جب اُس کی محبت منظر پر آئی تو الٰہی فضل نے اپنی جگہ لے لی اور ایک نجات دہندہ کو بھیجا کہ آپ کو مخلصی دِلا کر اُس کے پاس واپس پھیر لائے۔ اور یہاں ہمارے نجات دہندہ کو ہمارے گُناہوں اور خطاؤں کے سبب زخمی کِیا گیا کیونکہ خُدا نے آپ سے محبت کی۔ اور خُدا نے اپنے لوگوں کے دُکھوں اور مصیبتوں پر نظر کی، اور اُس کے کوڑے کھانے سے آپ کو شِفا مِلی، خُدا کا فضل راستہ بنا رہا ہے، کیونکہ یہ اُس کی محبت کا تقاضا تھا۔

E-17 اور جب اُس کی محبت احساسات میں عیاں ہوتی ہے، تو مسیح وہاں سے نکل کر اپنا مقام لے لیتا ہے۔ جگہ لینے کے لیے اِسے کچھ درکار تھا۔ اُس کی واحد محبت نے یہ سب کچھ کِیا۔ اور فضل نے آپ کیلئے قُربانی کا اِنتظام کر دیا۔ اب، آپ واحِد ہیں جنہیں کہا جا رہا ہے کہ اِیمان لائیں: ''جو کوئی اُس پر اِیمان لائے گا وہ ہلاک نہیں ہوگا، بلکہ ہمیشہ کی زِندگی پائے گا۔'' خُدا پر یقین کرنا کہ آپ نے اُس کی رویا کو پا لِیا......

خُدا کی عظیم معیشت میں سے محبت ایک عظیم ہتھیار ہے۔ خُدا محبت ہے۔ بائبل نے کہا ہے کہ وہ محبت ہے۔ اور جب آپ اُسکے سب بچوں میں سے ایک بن جاتے ہیں، تو آپ اُس کی محبت کا بھی حصہ بن جاتے ہیں۔ آپ اُسکی محبت کا ایک اہم حصہ بن جاتے ہیں۔ اور جب آپ ایسا کرتے ہیں، آپ خُدا کے بیٹے یا بیٹی ٹھہرتے ہیں۔ اور اُس نے کہا ہے کہ مَیں تمہیں ہمیشہ کی زِندگی دوں گا۔

E-18 اب، اگر مَیں غلط نہیں سیکھا رہا، اور اگر مَیں صحیح طور پر سمجھ رہا ہوں......میری کوئی تعلیم نہیں، صرف میرا گرامر اسکول۔ لیکن مَیں سکالرز سے سیکھ چُکا ہوں، جو جانتے ہیں، یہ لفظ جو اِستعمال ہوا، ''ہمیشہ کی زِندگی دیتا ہے؛'' یونانی اِصطلاح میں ''ذوی'' (Zoe) کہلاتا ہے، جس کا مطلب ''خُدا کی زندگی'' ہے۔

پھر خُدا کی محبت آپ پر ظاہر ہوئی آپ کے پاس آئی اور آپ کو نئی پیدائش میں اُس کا حصہ بنایا۔ تب آپ اُس کے بچے بن جاتے ہیں جو- ''پیدا شُدہ،'' یا ''نِکالے گئے'' ہوتے ہیں۔ اور یہ آپ کا خُدا کے ساتھ رشتہ قائم کر دیتا ہے، اِتنا گہرا کہ اب آپ اُس کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ اور خُدا، خلق کرنے والا، جس نے سب چیزیں اپنی قُدرت سے خلق کیں، اپنے فرمودہ کلام سے......اور ہر چیز جو بھی ہے، وہ خُدا کا کلام ہے جس نے آشکارہ کِیا ہے؛ اور ساری دُنیا قائم ہوگئی۔ اور ہم کیسے غلط ہوتے ہیں جب ہم خُدا کے کلام کو اپنے خیالات سے نظر انداز کرتے یا خُدا کی قوت کو محدود کرتے

ہیں۔اور بالکُل وہی زمین جہاں آج رات ہم مَوجود ہیں، یہ سب خُدا کے کلام سے وجود میں آئی ہے۔خُدا نے دُنیا کو بنایا اپنے فرمودہ کلام سے۔اوہ، میرے! خاک، ہر قسم کی معدنیات، سونا، سب پانی، اور سب کچھ جو بھی ہے، یہ سب خُدا کا فرمودہ کلام ہے۔اگر نہیں، تو پھر یہ کہاں سے لِیا گیا؟ یہ کہاں سے آیا ہے؟ خُدا نے کہا،''ایسا ہو جائے؛'' ویسا ہو گیا۔اور پھر ہمیں اُس پر اور اُس کے کلام پر کیسا اِیمان رکھنا چاہیے؟

E-19 پھر آپ خُدا کے بیٹے یا بیٹی بن جاتے ہیں، آپ کی دستاویز بدل جاتی ہیں، آپ کا رویہ بدل جاتا ہے، آپ سب کے سب، آپ کا زِندگی کے بارے میں اور دوسروں کے بارے میں طرزِ نظر بدل جاتا ہے۔اِس کا مطلب یہ نہیں کہ آپ نے ابھی چرچ میں شمولیت اِختیار کی ہے؛ اِس کا یہ مطلب نہیں کہ آپ نے نئے طور پر جنم لیا ہے۔آپ یِسوع مسیح میں نئی مخلوق بن گئے ہیں، جو آپ کے پاس ہے......پُرانی چیزیں جاتی رہیں، اور خُدا آپ کے ساتھ بولا، اور آپ ایک نئی مخلوق بن گئے۔ مَیں چاہتا ہوں کہ یہ یہاں نیچے بیٹھے سب چرچ ممبران تک بھی جائے۔

پھر جب آپ محبت سے مسیح کی حضوری میں آئیں گے، تو آپ مسیح کا حصہ بن جائیں گے، تو پھر لوگ آپ کی مَوجودگی میں ہونا پسند کریں گے، کیونکہ آپ خُدا کا حصہ ہیں، خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں۔کیا آپ نے کبھی ایسے لوگوں کو دیکھا ہے جن کی مَوجودگی میں رہنا آپکو پسند ہو؟ اُن سب میں کچھ نہ کچھ ایسا ہوتا ہے جو منعکِس ہو رہا ہوتا ہے، اِتنا کہ آپ اُن سے بات کرنا بہت پسند کرتے ہیں۔اور باقی لوگ جو اچھے ہیں (گو مَیں غلط معنوں میں نہیں کہہ رہا)، لیکن آپ اُنکے پاس زبردستی نہیں ٹھہرے رہ سکتے۔یہ اُس ماحول کی وجہ سے ہوتا ہے جو آپ بناتے ہیں۔آپ خُدا کے بیٹے ہوتے ہوئے ایک بہت چھوٹے خالق ہیں، کیونکہ آپ خُدا کا حصہ ہیں۔

اور یہی وجہ ہے آپ اِیمان رکھ سکتے ہیں بائبل کی ہر بات پر جو وہ کہتی ہے، جو کہ خُدا کا کلام

ہے۔آپ خُدا کا حصہ بن جاتے ہیں، جب کلام کے ساتھ متفق ہو جاتے ہیں۔

E-20 پھر آپ اِس وجہ کو سمجھ سکتے ہیں جب لوگ کہتے ہیں، ''یہ متاثر کُن نہیں تھا، اور اِس سے ہم متاثر نہیں ہوئے، اور یہ کسی اور دِن کے لیے تھا۔'' اِس کی وجہ یہ ہے کہ وہ متوجہ نہیں ہوئے۔ اوہ، اِس سے فرق نہیں پڑتا کہ وہ کتنی ڈِگریاں دیکھا سکتے ہیں، اِس کا اِس سے کوئی تعلق نہیں۔ لیکن وہ کبھی خُدا کی طرف متوجہ ہوئے ہی نہیں کہ وہ دوبارہ سے پیدا ہوں۔ اوہ، وہ بے شک چھلانگیں لگائیں؛ اُنہوں نے یہ کیا ہوگا؛ وہ پی ایچ ڈی (Ph.D) بھی ہونگے۔ ہوسکتا ہے وہ غیر زُبانوں میں بھی بولتے ہوں؛ شاید مسیح میں جھومتے بھی ہوں؛ لیکن یِسوع نے کہا، ''اُنکے پھلوں سے تم اُنہیں پہچان لوگے۔'' کیونکہ جہاں کہیں خُدا کا روح ہے، وہاں محبت ہے؛ وہاں اتفاقِ رائے ہے؛ یہاں ایسا کچھ ہے جس کا ساتھ ہونا آپ کو پسند ہے۔

اور اوہ، کتنے افسوس کی یہ گھڑی ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں، کہ زندہ خُداوند کی کلیسیا اُس کی نزدیکی یا مُلاقات حاصل نہیں کر سکی۔ اگر خُدا کثرت سے ہمارے دِلوں میں سکونت کرتا ہے، تنظیموں کی بیڑیاں ہمیں اُس سے جُدا نہیں کر سکتیں؛ نہ کوئی حال، نہ مستقبل، کوئی چیز نہیں گو بھوک ہو یا کیا کچھ، ہمیں جُدا کر سکے جو ہمیں خُدا کی محبت مسیح یِسوعؔ میں حاصل ہے۔

E-21 خُدا کی تمام قیمت سے خریدی ہوئی کلیسیا، ایک محاذ کے ساتھ مِل کر کھڑے ہیں، خُدا کے کلام کو یہ رنگ یا نقشہ دے کر ہم اِس کے ساتھ جلال کی طرف سفر کر رہے ہیں...... یہودی یا غیر قوم، قید ہوں یا آزاد، کیتھولکؔ یا پروٹسٹنٹؔ سب کو مِل کر آرمی کی صورت میں کھڑے ہونا چاہیے، اپنے اُس کے ساتھ تعلق کی بنا پر۔ اور اگر ہم خُدا کے فرزند ہیں، پھر ہم بھائی ہیں، ہر کسی کی طرف سے نہیں، لیکن بحالی (نئی پیدائش) کی طرف سے ہم خُدا کے بیٹے ہیں۔ ہم فطرتی طور پر آدم کے بیٹے ہیں لیکن نئی پیدائش سے خُدا کے ہیں۔

یہ بہت زیادہ کام کرتا ہے۔اور مَیں نے اپنی زندگی میں دیکھا ہے، جیسا کہ مَیں بوڑھا ہو رہا ہوں، دیکھ رہا ہوں کہ یہ کیسے کام کرتا ہے۔اب، مَیں آپ کو ایک تجربے سے کہہ رہا ہوں، اور یہ بِالکُل خُدا کے کلام کے ساتھ ہے۔

E-22 ہمارے گھر میں ......اور اپنے گھر میں اس کی کوشش کریں۔ یہ اُلجھن اور ہمارے طور پر زیادہ ہلا دینے والی ہے۔ ہر جگہ سے لوگ، تمام دُنیا میں، دِن رات، ہر وقت آتے جاتے ہیں......اور مَیں نے یہاں کبھی کبھار محسوس کِیا ہے، میری خوبصورت چھوٹی سی بیوی سینتیس (37) سال کی عمر اور مکمل طور پر گرے (Gray)؛ وہ میرے اور عوام کے درمیان کھڑی ہے اگر برنہّم کے خاندان کی کوئی بھی تعریف کی جائے، تو وہ تعریف اُس کو جائیگی۔ ٹیلی فون کا رات دِن چلنا آپ کو پاگل بنا دے گا۔اور ہمارا......گھر ہر وقت بھرا رہتا ہے۔اور مَیں باہر جاتا، اور میرے چھوٹے بچے، چھوٹی سارہ اور رِبیقہ کچھ بلاکس کے ساتھ کھیلتے ہوئے لڑتے ہیں، چھوٹا بچہ جوزف، زمین پر بیٹھ کر اپنی آواز کو بلند کرتے ہوئے چلِاتا ہے، اور بیوی اپنے ہاتھوں میں چہرے کو چُھپا کر، رو رہی ہوتی ہے......اور جب گھر جا کر مَیں ایسے دیکھتا ہوں، اِس کمرے میں کچھ، اُس کمرے میں کچھ، کچھ تہہ خانے میں، اور مَیں اندر چلا گیا، اور مَیں نے سوچا، ''اوہ، کیا اُلجھن ہے۔'' وہ مجھے اپنے بازوؤں میں گھیر لیتی، اور کہتی، ''بلی، مَیں پاگل ہو رہی ہوں۔'' اور کہتی، ''مَیں ابھی تک بچوں کو رات کا کھانا نہیں دے سکی۔''

E-23 کبھی کبھار غُصے میں پاگلوں کی طرح، مودبانہ کہنا، کسی وقت جنونیوں کا ایک گروپ، گھر سے آگے پیچھے بھاگنا، اور کہنا، ''خُداوند نے یہ کہا، اور خُداوند نے کہا اگر مَیں تمہارا منیجر نہیں ہوں...... خُداوند نے یہ کہا ہے۔'' اب، اگر خُداوند نے مجھے اِس بارے میں کچھ کہنا ہو تو وہ نہ کہے لیکن آپ اُس کی مدد نہیں کر سکتے؛ یہ صرف انسانی فِطرت میں ہے۔

اور وہ مجھے کہتی ہے، ''بچوں کے پاس کھانے کے لیے کچھ نہیں ہے، اور مجھے نہیں معلوم کہ کیا

کرنا ہے۔" خیر، مَیں نے سوچا، اب، صرف ایک کام کرنا ہے۔ اب مَیں تھک چُکا ہوں، لیکن مَیں یہ کرنے جارہا ہوں، اب، آسمانی باپ، میرے دِل میں، جو کچھ تونے میرے اندر اس منظر پر آنے کے لیے رکھا ہے اُس میں میری مدد کر۔" اور پھر مَیں نے سوچا،" اب، اگر مَیں اُسے خاموش کر سکتا ہوں۔" تو مَیں نے کہا،" پیاری، کیا تم میرے ساتھ رات کے کھانے کے لیے جلدی کروگی؟"" اوہ، مجھے بچوں کو صاف کرنا پڑا،" اور یہ اور وہ۔ اور ایسی صورت میں آپ اپنے آپ کو مشکل سے ہی سُن سکتے ہیں، چھوٹا جوزفؔ فرش کو زور سے پیٹ رہا تھا جتنا وہ پیٹ سکتا تھا۔

E-24 تب مَیں پھسل گیا، اور ایک ایپرن ملا اور اپنے گرِد لپیٹ کر، اُس کی مدد کرنا شروع کردی۔ اور مَیں نے کہا،" پیاری، کیا تم جانتی ہو؟ ایک دِن مَیں نے ایک خوبصورت لِباس دیکھا۔ مَیں صرف اتنا چاہتا تھا کہ اُسے تمہارے لیے خریدوں۔ اور وہ یہاں نزدیک ایک شہر میں تھا، ہم جا کر اُسے لائیں گے۔" اور مَیں ساتھ ساتھ اپنے دِل میں دُعا کرتا رہا،" اے خُدا، اِس چھوٹی خاتون کو پُرسکون کردو۔" اِسے معلوم نہیں کہ مَیں کیا کر رہا تھا اور نہ جانتے ہوئے، مَیں نے اپنا ہاتھ اُس پر رکھا۔ مَیں نے کہا، "ہاں، پیاری، یہ بہت خوبصورت ہے۔"" اے خدا، اِس چھوٹی خاتون کو پُرسکون کردو۔" اور صرف آپ کو معلوم ہے، اُس کو نہیں...... مَیں کیا کر رہا تھا؟ عیاں کر رہا تھا، ایک مختلف ماحول پیدا کر رہا تھا۔ خُدا کی محبت میں چلیں؛ اُس سے رفاقت رکھیں۔

اور کچھ ہی لمحات میں وہ خاموش ہوگئی۔ اور پھر جب وہ خاموش ہوگئی، سارہؔ اور بیِقّی نے اپنے بلاکس بانٹ لیے؛ جوزفؔ اُسے کھیلنے کے لیے کچھ مل گیا؛ اور پھر گھر پُر امن ہوگیا۔

یہ کیا تھا؟ محبت کا ظاہر ہونا۔ وہ میرے تھے، میرے بچے، میری بیوی، اور مَیں خُدا تھا۔ اور پھر خُدا نے اپنی روح بھیجی، اور اُس روح سے، میری میرے خاندان سے محبت، خُداوند کا فضل متحرک ہوا اور میرے خاندان کو پُرسکون کردیا۔

E-25 یہاں کچھ عرصہ پہلے، مجھے ایک بڑی چیز میں دِلچسپی تھی، مِسٹر کراؤسؔ کے ساتھ جو فُل گاسپل کرسچن بزنس مین (آپ میں سے بہت اُن کو جانتے ہیں)،اور ہمارے بہت قابلِ عزت اور پیارے بھائی اورل رابرٹسؔ کے عزیز دوست ہیں۔اورتو، جب مِسٹر کراؤسؔ بہت اچھے دوست تھے اورل رابرٹسؔ کے،''اوہ'' اُس نے کہا، ''اگر میرے ساتھ کچھ غلط ہوجاتا ہے،مَیں اورل رابرٹسؔ کا دوست ہوں۔''

تو پھر آخر کار ایک دِن، مِسٹر کراؤسؔ کو گُردوں کا مسئلہ درپیش ہوا۔تو وہ نیچے رات کا کھانا کھانے کے لیے بھائی رابرٹسؔ کے ساتھ گیا۔اور بھائی رابرٹسؔ نے کہا،''اوہ، بھائی کراؤسؔ، یہ خُداوند کے لیے چھوٹی سی بات ہے۔''اپنے ہاتھ اوپر اُٹھائے......اور بھائی اورل اِس حقیقت کے ساتھ اِیمان بڑھائے (میرے تاثرات کی معذرت،لیکن) اُس نے اُس پر اپنا ہاتھ بڑھایا،اور کہا، ''مَیں اِسے ڈانٹتا ہوں۔'' کہا،''بھائی کراؤسؔ، آپ پریشان نہ ہوں آپ بِالکُل ٹھیک ہوجائیں گے۔''

E-26 اور بھائی کراؤسؔ نے کہا،''مَیں واقعی بہتر محسوس کررہا ہوں۔''لیکن کچھ دِنوں کے بعد،وہ تکلیف دوبارہ واپس آ گئی۔کہا،''مَیں دوبارہ بھائی رابرٹسؔ کے پاس گیا۔'' اور کہا،''وہی چیز دوبارہ دوہرائی گئی۔''اُس نے کہا،''پھر مَیں نے سوچا کہ مَیں ولیم برنہمؔ کو جانتا ہوں،تو اب مَیں اُس کے پاس جاؤں گا۔''اور کہا،''وہ رویا دیکھتے ہیں،تو مَیں ولیم برنہمؔ کے سامنے کھڑا ہوں گا؛ وہ میرا اچھا دوست ہے،اور پھر ولیم برنہمؔ میری مدد کرسکیں گے۔'' اِس لیے اُس نے اِرد گِرد فون کِیا اور پتہ چلا کہ مَیں شریو پورٹؔ (Shreveport)،لوزیاناؔ (Louisiana) میں ہوں۔مِسٹر کراؤسؔ اور اُن کی بیوی تیزی سے شریو پورٹؔ پہنچے،اور ہماری عبادت میں آئے۔اور اُس نے کہا،''بھائی برنہمؔ، میرے پاس بہت تھوڑا وقت ہے،آیئے ہم ایک طرف چلیں؛اور مَیں دیکھنا چاہتا ہوں کہ خُداوند مجھے

کیا بتائے گا۔"

اور مَیں نے کہا،"ٹھیک ہے، بھائی کراؤس، چلیں ہم ایک طرف چلتے ہیں۔"مَیں وہاں پر پینتالیس مِنٹ تک کھڑا رہا، اور خُداوند نے کچھ نہ کہا۔ مَیں نے کہا،"بھائی کراؤس مَیں دُعا کروں گا۔" اُس نے کہا،"اگر خُداوند آپ پر کچھ ظاہر کرے، مجھے کال کیجیے گا۔"مَیں نے اُس کے لیے دُعا کی۔ اُس نے کہا،"آپ جانتے ہیں، مَیں بہتر محسوس کر رہا ہوں۔ مَیں اِیمان رکھتا ہوں کہ خُدا نے مجھ پر کوئی مشکل ظاہر کیے بغیر شفا دے دی۔"

مَیں نے کہا،"بہتر، ہم خُداوند کے شُکر گزار ہیں۔"

E-27 پھر اُس رات، بھائی کراؤس کا عزیز دوست ہوتے ہوئے، مَیں نے اُس کے لیے دُعا کی۔ اور کچھ ہفتوں کے بعد، وہ دوبارہ آئے۔ اُس نے کہا،"آئیں چلیں ہم خُداوند کے حضور حاضر ہوتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ وہ مجھ پر کیا ظاہر کرے گا۔ کیونکہ مَیں اب نازک حالت میں ہوں۔" مَیں ایک اور گھنٹہ بھر یا زیادہ کھڑا رہا، اور خُداوند نے کچھ بھی نہ کہا۔

تو پھر وہ ڈاکٹر کے پاس چلا گیا۔ ڈاکٹر نے کہا،"یہ میرے لیے بڑا مُشکل کام ہے: بہتر ہوگا کہ تم معیوس (Mayo's) کے پاس جاؤ۔" وہ معیوس کے پاس چلا گیا۔ معیوس نے اُسے دیکھا، اور کہا،"جناب، آپ کو زندہ رہنے کے لیے ہزار میں سے ایک موقع مِلا ہے۔ یہ فوری طور پر اپریشن ہے۔" خیر، اُس نے کہا،"مَیں کروالوں گا۔"

اور وہ باہر گیا، اور اُس نے کہا،"مَیں نے سوچا کہ اگر میں مرنے کے اِس قدر قریب تھا، تو مَیں نے خُدا سے بہتر طور پر مُلاقات کی۔" تو اُس نے کہا،"خُداوند، تُو جانتا ہے مَیں تُجھ سے پیار کرتا ہوں، اور مَیں نے پورے دِل سے کوشش کی ہے کہ ہر اُس حق کی حمایت کی جائے جو دُرست ہے۔" وہ ایک امیر شخص ہے۔ اور اُس نے کہا......وہ ہل چلاتا ہے۔ آپ اُسے جانتے ہیں: وہ

کنساس (Kansas) میں ہے۔

E-28 اور اُس نے کہا، ”مَیں نے دُرست طور پر زندگی بسر کرنے کی کوشش کی ہے، اور تُو جانتا ہے ، خُداوند، مَیں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔ اب، اگر تو میرے ساتھ گھر چلنے کو تیار ہے، مَیں چاہتا ہوں۔ مَیں نے بہت اچھے دِن گُزارے ہیں، اور مَیں آنے کے لیے تیار ہوں۔ لیکن خُداوند، اگر تو مجھے استعمال کرنا چاہتا ہے، خیر، مَیں چاہتا ہوں۔ اُس نے کہا، ”میں تیرے خادِم اورل رابرٹس اور ولیم برینہم کے سامنے بھی کھڑا ہوا، اور ایسا لگتا ہے کہ اُنکی دُعائیں مجھے شِفا دینے کے لیے کُچھ کام نہ کر سکیں۔“ اور کہا، ”ہوسکتا ہے یہ وہ کام ہو جو مَیں نے کِیا ہے، لیکن ضرور، تُو اِسکو منکشف کر سکتا تھا تب جب مَیں تفہیم سے بے بہرہ کھڑا تھا۔“ اُس نے کہا، ”لیکن اگر یہ میرے آنے کا وقت ہے، تو مَیں جانے کے لیے تیار ہوں۔ اور مَیں تُجھ سے محبت کرتا ہوں، تو مَیں اپریشن تھیٹر میں جا رہا ہوں، میرے پاس یہی واحِد موقع ہے۔“ اور ڈاکٹرز نے دوبارہ اُس کا معائنہ کِیا، اور کہا، ”مِسٹر کراوس، کیا آپ اپریشن کے لیے تیار ہیں؟“

اُس نے کہا، ”مَیں نے دُعا کی ہے، اور مَیں اپریشن کے لیے مطمئِن ہوں۔“

E-29 پھر وہ اپریشن روم میں گئے، اور وہ آخری بات جو اُسے یاد تھی جو وہ کہہ رہا تھا، ”خُداوند اگر تُو میرے لیے تیار ہے، مَیں تُجھ سے محبت کرتا ہوں، خُداوند، مَیں تُجھ سے پیار کرتا ہوں، خُداوند۔“ اور اُنہوں نے اُسے سُلا دیا۔ اور جب وہ اندر آیا تو، پورے کمرے میں روشنی ہونا شُروع ہوگئی۔ اور اُس نے اپنے پاس ڈاکٹرز کھڑے دیکھے۔ اور وہ اُس کی طرف بھاگے، اور اُنہوں نے کہا، ”مِسٹر کراوس، کُچھ ہوا ہے۔ ہم نے ایسا پرفیکٹ اپریشن پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ اور ہم نے سوچا کہ آپ مر جائیں گے، لیکن اچانک آپ نارمل حالت میں آ گئے۔“

یہ کیا تھا؟ جب الٰہی محبت ظاہر ہوتی ہے، تو خُداوند کا فضل اپنا مقام لے لیتا ہے۔ یہ ایسے ہی

ہونا ہوتا ہے۔

E-30 کُچھ مہینے پہلے، پُرانے میکسِکو میں، مَیں ایک عبادت کر رہا تھا۔ اور ایک دِن...... مَیں ایسا نہیں کہہ سکتا کہ یہ دُرست ہے۔ مَیں صِرف اِتنا جانتا ہوں کہ مَیں کیا کہنے جا رہا ہوں۔ ایک چھوٹا بچہ تھا جس کو ڈاکٹروں نے لاعِلاج کر دیا تھا، اُس سے ایک دِن پہلے اُسے مرنے کے لیے چھوڑ دیا گیا۔ تب بارش ہو رہی تھی۔ وہ آپ جیسی نشستوں پر نہیں بیٹھے تھے۔ وہ کھڑے تھے چراگاہ میں بھیڑوں کی طرح، مخالف سمت میں، وہ صُبح نو بجے آئے تاکہ مجھے اُس رات نو بجے مُنادی کرتے ہوئے سُنیں۔ تیز دُھوپ میں کھڑے، معذور، تکلیف میں مُبتلا ......اور جب مَیں داخِل ہوا......رات سے پہلے ہی خُداوند نے کُچھ عظیم معجزات کئے تھے اور اِس بڑے میدان میں پلیٹ فارم پر ڈھیر ہو گئے، وہاں پُرانے گندے کپڑوں کے ڈھیر تھے، یہ ڈھیر، میرے لیے تھے کہ اُن پر مَیں دُعا کروں، پُرانی ٹوپیاں، چادریں، میرا دِل جل رہا تھا۔ اور باہر بارش ہو رہی تھی۔ ہم سب کُھلی ہوا میں باہر تھے۔

E-31 اور پھر، ایک چھوٹی ماں چلا رہی تھی جب مَیں نے دُعائیہ قِطار کا مطالبہ کِیا۔ اور بِلّی میرے پاس آیا، اور اُس نے کہا، ''ڈیڈی، آپ کو کُچھ کرنا پڑے گا۔'' کہا، ''آج سہ پہر تین بجے اِس ماں کا بچہ فوت ہو گیا تھا۔ وہ ایک چھوٹی کیتھولِک خاتُون تھی۔ اور اُسکا بچہ مر چُکا تھا، اور اُس نے اُسے لپیٹا ہوا تھا۔'' اور کہا، ''جب بھائی ایسپِنوسہ (Espinosa) نے دُعائیہ کارڈ تقسیم کیے، اُسے ایک بھی نہ مِلا۔ لیکن اب اُس عورت کو پلیٹ فارم سے روکنے کے لیے زیادہ تعداد میں راہنما نہیں تھے، اُس کے پاس بچہ ہے، اور وہ بُلند آواز میں چِلا رہی تھی، 'پادرے، پادرے (Padre)۔' (جِس کا مطلب ہے باپ)۔''

اور مَیں زِندگی کی طویل لہروں کو دیکھتا ہوں، اور وہ چھوٹی خاتُون، واضع طور پر، ایک چھوٹی خوبصورت خاتُون، جس کے آنسو گالوں پر بہہ رہے تھے، اور بچہ اُس کے بازوؤں میں لِپٹا ہوا تھا،

اپنی آواز کی بُلندی میں چلا رہی تھی۔اور مَیں نے بھائی موُر سے کہا، جو پلیٹ فارم پر کھڑے تھے، جو منیجر میں سے ایک تھے، میں نے کہا،'' نیچے جا کر بچے کے لیے دُعا کریں، اور شاید اُس کی جان راحت پائے۔'' اور اُس چھوٹی ماں کی محبت اُس بچے کے لیے......

E-32 اور جب مَیں اُس طرف مُڑا اُن-اُن سامعین کی جانب تا کہ دوبارہ خِدمت کروں، مَیں نے سامعین کی طرف دیکھا تو میری نظر ایک چھوٹے اسپینِش (Spanish) بچے پر پڑی، جو وہاں پڑا تھا، بھائی موُر اُسے خاموش کرنے کی کوشش کر رہے تھے،لیکن یہ اُس کے چھوٹے سے دِل کو مطمئن نہیں کر سکا۔ایک ماں کی محبت خُدا کے سامنے عیاں ہو رہی تھی۔

اور مَیں نے کہا،'' ایک لمحہ کے لیے، بھائی موُر۔'' اور مَیں نیچے گیا اور بچے کو کسی کمبل میں لپیٹا گیا تھا۔مُجھے اسپینِش بولنے اور سُننے میں عبور حاصِل نہیں ہے۔لیکن مَیں نے محض اپنے ہاتھ اُس کمبل پر رکھے جو کہ گیلا ہو چُکا تھا۔

اب، وہ مُجھے بتا رہے تھے کہ بچے کی تین بجے سے وفات ہو چُکی ہے۔مَیں نہیں جانتا۔نہ مَیں کہہ سکا۔وہ لوگ جو مُردہ تھے اور جِن کا مَیں نے اپنی کتاب میں مُستند لِکھا، جو زِندہ ہوئے، خُداوند نے اُنہیں اُٹھایا۔ڈاکٹرز ایسا کہہ سکتے ہیں، یا تکفین کرنے والے۔

لیکن بچے پر ہاتھ رکھنا اور کُچھ لحاف میں سے (ایک ایسی لرزِش) جیسے پاؤں سے ٹھوکر لگی، اور ایسی چیخ آپ نے اپنی زِندگی میں کبھی نہ سُنی ہوگی۔

یہ کیا تھا؟ الٰہی محبت عیاں ہو گئی جو خُدا کے دِل میں تھی الٰہی قُدرت نے بچے کی شِفا کے لیے اُس رویا کو ظاہر کر دِیا۔یقیناً۔

E-33 مُجھے یاد آیا اُس کے ایک گھنٹے کے بعد،تقریباً، پلیٹ فارم پر ایک بوڑھا میکسیکن (Mexican) شخص آیا۔اُس کے پاؤں پر جُھریاں تھیں، وہ ننگے پاؤں تھا۔اُس کے چہرے پر سُرمئی سرگوشیاں

تھیں، اُس کے بال بھی سُرمئی ؛ وہ اندھا تھا۔ اور جب وہ میرے پاس آیا (وہ ساتھ اُسکی رہنمائی کر رہے تھے) اور مَیں نے دیکھا، اور سوچا، ''اگر میرے والِد زِندہ ہوتے، تو اُن کی عُمر بھی اِتنی ہوتی۔'' اور وہ مُنہ میں کُچھ بُڑ بُڑا رہے تھے۔ اور جب وہ میرے نزدِیک آئے، اُس نے ایک جوڑا نِکالا - جو کہ روزری (موتیوں کی مالا) کا سیٹ تھا۔

اور اُن میں سے کُچھ نے اُسے یہاں کہا، بھائی ایسپنوسہ کا...... اور وہ جاننا چاہتا تھا کہ مَیں تب کہاں تھا، اور وہ یہاں میرے چہرے کو محسوس کر رہا تھا۔ اور مَیں ساکت ہو کہ کھڑا تھا۔ اور اُس کے بوڑھے، کمزور، کانپتے ہوئے ہاتھ، اور اُسکے گالوں میں پڑے ہوئے گڑھے، آنسو اُس کے رُخساروں کا راستہ کاٹ رہے تھے۔ اور مَیں نے سوچا، ''کسی کے ڈیڈی؛ جو کسی ماں کی اولاد ہے۔''

E-34 اور اُس نے اپنے موتیوں کو گھومانا شُروع کِیا، اور مَیں نے کہا، ''یہ ضروری نہیں ہے، باپ۔'' اور اُس نے رونا شُروع کر دِیا، اور اُسے میرا چہرہ مِل گیا، اور اُس نے مُجھے تھپکایا، اور وہ گھٹنے ٹیکنے لگا۔ مَیں نے دوبارہ اُسے اوپر اُٹھایا۔ مَیں نے سوچا، ''دیکھیں، یہاں۔'' آپ نے دیکھا، دوستو، جب آپ رفاقت میں داخِل نہیں ہوتے، اگر آپ میں سے کُچھ ایک دوسرے کے لیے پُکارتے ہیں، اور اگر کُچھ محبت کو ظاہر نہیں کر رہا...... آپ جانتے ہیں، لوگ اِتنے بیوقُوف نہیں ہوتے، وہ سمجھتے ہیں کہ آپ ایسا کر رہے ہیں کہ نہیں۔ وہ اِسے سمجھتے ہیں۔ جنگلی حیات اِسے سمجھتے ہیں۔ تو آپ- آپ کو رفاقت کے اندر داخِل ہونا ہے۔

E-35 اور جیسے بوڑھا آدمی وہاں کھڑا تھا، مَیں نے اُسے دیکھا، اور میرا دِل زور سے دھڑکنے لگا، اور مَیں نے سوچا، ''غریب بوڑھا شخص۔'' فِطرت تُم پر ظُلم کرتی رہی ہے۔ شاید تُم اپنی ساری زِندگی اچھے کھانوں سے لُطف اندوز نہیں ہوئے۔ اور شاید تُمہاری زِندگی میں نہ تُم نے اچھے کپڑوں کا کوئی سُوٹ پہنا تھا۔ مَیں نے اُس کے پاؤں کے ساتھ اپنا پاؤں رکھ دِیا۔ مَیں اپنے جُوتے اُتارنے جا رہا

تھا کہ اُس کے بوڑھے اور گرد آلود جھُریوں والے پاؤں میں پہناؤں گا۔ لیکن مَیں نے دیکھا کہ وہ اُسے پورے نہیں ہونگے، اُس کے کندھے میرے کندھوں سے بڑے تھے، نہ ہی میرا کوٹ اُس کو پورا ہوگا۔ تو مَیں رویا؛ مَیں نے سوچا ''اوہ، اور اِس سب کے بعد، پھر آپ تاریکی کی دُنیا میں رہ رہے ہیں۔ آپ نہیں دیکھ سکتے کہ کہاں جا رہے ہیں۔ آپ کے پاس کبھی اچھا سُوٹ نہیں تھا۔ نہ شاید آپ کبھی اچھے بستر پر لیٹے ہیں۔ نہ کبھی آپ نے اچھا کھانا کھایا، اور نہ ہی شاید کبھی اپنی زِندگی میں اچھے جُوتوں کا جوڑا پہنا۔ اور اب، آپ تاریکی میں ہیں۔'' ''اوہ، اِبلیس کتنا ظالم ہو سکتا ہے۔''

E-36 یہاں پر، یہ بوڑھے شخص کے ساتھ محبت عیاں کرنا تھا۔ اور جب مَیں نے اُس کے گرد بازو رکھے اور اُسے اپنے گلے سے لگا لیا، کسی رویا کا اِنتظار نہیں کِیا، اور اُس کو اپنے سینے سے لگائے رکھا، مَیں نے کہا، ''او، خُدا باپ، اِس غریب بوڑھے شخص پر رحم کر، جو کسی کا ڈیڈی ہے۔''

اور مَیں نے اُس کی چیخ سُنی، ''گلورِیا-و-ڈِی اوُس!'' (Gloria-a-Dios)، اور میرے پیچھے سے کوُد گیا؛ اُس نے اپنی آنکھیں ملیں، وہ زمین پر گِرا، ؛ اُس نے میرے ہاتھ چُومے: وہ چیخ رہا تھا، ''گلورِیا-و-ڈِی اوُس!'' جِسکا مطلب ''خُدا کی حمد اُسکی تعریف ہو۔'' اور وہ پلیٹ فارم کے اُس پار گیا، اِتنا بہتر دیکھ رہا تھا جتنا سامعین میں سے کوئی بھی۔

یہ کیا تھا؟ الٰہی محبت کا عیاں ہونا جو نتیجتاً الٰہی فضل اپنی جگہ لے لیتا ہے۔ یہ صرف الٰہی محبت ہی ہے۔ الٰہی محبت ہی اِتنی دور جا سکتی ہے۔ لیکن جب یہ سچائی اِنتہا تک پہنچ جاتی ہے تو الٰہی فضل اپنی جگہ لے کر وہ تخلیق کر دیتا ہے، جو محبت بھی نہ کر سکی۔

اوہ، دوستو، یہ وہ ہے جِسکی ایک چرچ کو ضرورت ہے۔ یہ کوئی نئی تنظیم نہیں ہے، نہ ہی کامل لوگوں کا جُھرمٹ، نہ ہی کوئی دلیل ہے، نہ ہی بحث، اِسے محبت کے بپتِسمہ کی ضرورت ہے، کہ ایک دوسرے سے محبت رکھیں۔ اِس کو نئے تحائف کی ضرورت نہیں؛ اِسے ملنے والی نعمتوں کو چلانے کے

لیے محبت کی ضرورت ہے۔یہی کچھ اِسے چاہیے۔

E-37 یہ بہت عجیب لگ سکتا ہے، اوراگرایسا ہوتا تو، خیر، ہم دوبارہ ایک دِن ضرور ملیں گے۔ حیاتِ حیوانات محبت کو جانتی ہے۔مَیں نے دیکھا ہے۔ایک شِکاری اور سیاحت کرنے والا ہوتے ہوئے، مَیں نے دیکھا ہے خُدا مہیا کرتا ہے۔مَیں نے ایک مچھلی کے مُنہ میں کانٹا لگا ہوا دیکھا ہے۔ اِس کے بارے میں فِکر مند نہ ہوں۔اِس کے جِسم کی تیزابیت اُسے کچھ دیر میں کھا لے گی۔مَیں نے دیکھا ہے کہ کُتے نے ہڈی نِگل لی۔اِس کے بارے میں فِکر نہ کریں۔اُس کے جِسم کا تیزاب اُسے سنبھال لے گا۔خُدا نے ایک راہ مہیا کی ہے۔

کُچھ عرصہ پہلے میرے گھر میں، میرے پاس ایک......مَیں نے اِن میں سے ایک یہاں بجلی کاٹنے والا اُوزار لیا۔اورمَیں پارسینج (سرکاری پاسٹر ہاؤس) میں صحن کا کام کر رہا تھا۔مَیں نے کئی چکر لگائے اور کوئی اندر آیا؛ مَیں واپس کھسکتا گیا اور اپنے کپڑے بدلے، اور اندر بھاگا، اور بیماروں کے لیے دُعا کی؛ اور تب شاید، باہر نِکل کر ایک اَور چکر کاٹا اور ابھی تک کوئی نہ آیا۔

اور آپ جانتے ہیں، اِس سے پہلے کہ مَیں پھر سے واپس جاؤں سامنے کے صحن میں گھاس بڑھ رہی تھی۔یہ بہت مُشکل تھا۔

E-38 لہٰذا یہ ہوا کہ مَیں اگست کی گرمی کی دوپہر کو گھر کی پچھلی جانب تھا۔اورمَیں ابھی اُدھر گیا ہی تھا، کِسی نے مُجھے نہ دیکھا، اورمَیں نے اپنی نیچے والی قمیض کھینچ لی، اور اپنے ننگے ہاتھوں کے ساتھ کمر باندھے ہوئے۔تب بہت گرمی تھی، اور گھاس کاٹنے والی مشین......اورمَیں گھاس کاٹتا، گاتا جاتا، ''اوہ، مَیں یِسوع سے کِتنا پیار کرتا ہوں'' خالق کی بھلائی کے بارے میں سوچ رہا تھا جو بُلند و بالا ہے۔اور سوچ میں گُم - اورمَیں جِس روح کے بارے میں سوچ رہا تھا، وہ خُداوند، اورمَیں بھول گیا، نیچے باڑ کے کونے میں ہارنیٹ (زنبوروں) سے بھرا ہوا ایک بہت بڑا چھتا تھا۔اورمَیں گھاس کاٹتا اور

بند آنکھوں کے ساتھ گا تا گیا، اور مَیں سِیدھا زنبوروں کے گھونسلے کے اندر چلا گیا۔ اور اچانک، نہ سمجھتے ہوئے......مَیں پوری طرح زنبوروں کے چھتے کے درمیان گھِر چُکا تھا، اِس سے آپ کی جان بھی جاسکتی ہے۔ یہ بہت خطرناک چیز ہے۔ اُن میں سے ایک آپ کو گِرا سکتی ہے۔

اب، یہ آپ کو دیکھنے میں فرضی کہانی لگ رہی ہوگی، لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ حقیقت افسانے سے زیادہ مختلف ہوتی ہے؟ لیکن کچھ ہوا۔ کاش یہ اِسی طرح قائم رہ سکتا۔

E-39 کیا آپ نے کبھی میری کِتاب پڑھی ہے، جب واشنگٹن (Washington) میں ایک پاگل نِکل آیا؟ کیا آپ نے پڑھا ہے؟ یہ پاگل پلیٹ فارم کی طرف بھاگا، جو دوسو ساٹھ پاؤنڈ وزن کا تھا، یا اِس سے زائد، اور کہا، ''مَیں تُمھارے جِسم کی ہر ہڈی کو توڑ دُوں گا۔'' اور پولیس اور پاسبان (Ministers) ہر طرف سے بھاگ گئے، اور مَیں ہی اکیلا پلیٹ فارم پر پاگل کے ساتھ رہ گیا تھا۔ کُچھ ہوا تھا۔

اُس وقت میرا وزن ایک سو اٹھائیس پاؤنڈ تھا۔ اور وہ پاگل ایسے کھڑا تھا، اُس کے دانت جُڑے ہوئے تھے، اُس کی آنکھیں......اُس نے کہا، ''تُم گھاس کے سانپ ہو، یہاں خُدا کے خادِم ہونے کا دِکھاوا کرتے ہو۔'' کہا، ''مَیں تُمھیں دِکھاتا ہوں کہ تُم کتنے خُدا کے خادِم ہو۔ مَیں تُمھارے جِسم کی ہر ہڈی کو توڑ دُوں گا۔'' اور اُس نے اپنی بڑی مُٹھی کھینچی، اور وہ قدرے اِس قابل تھا، جِسمانی لحاظ سے، کہ اپنی دھمکی کو پورا کر سکے۔

کچھ ہوا تھا۔ آدمی کو حقیر سمجھنے کی بجائے، مجھے اُس پر ترس آیا۔ مَیں نے سوچا، ''غریب آدمی تم میرے ساتھ ایسا سلوک نہیں کر سکتے، تم بھی میری طرح ایک آدمی ہو۔ تُمھیں ایسا کام کرنے کے لیے نہیں بنایا گیا۔۔ تُمھیں تو محبت کے لیے بنایا تھا، اور تاکہ اپنے بچوں کے باپ ہو، اور– اور اُنہیں محبت کرو، اور سب اِنسانوں سے محبت کرو۔ تُمھیں خُدا کا بیٹا ہونے کے لیے بنایا گیا تھا، لیکن شیطان

نے تُم پر اپنا قبضہ کر لیا ہے۔" مُجھے اُس آدمی کے لیے بُرا لگا۔

اور اُس نے کہا......چل کر میرے قریب آیا اور چلا گیا [بھائی برنہم تھو کنے کی آواز نِکالتے ہیں-ایڈیٹر] میرے مُنہ پر تُھوکا،مَیں نے اُس کی طرف دیکھا۔اوہ،مَیں نے ہوتے دِیا اور جادوگر اور اُن سب کے ساتھ ہو چُکا ہے، پریشان نہ ہوں، اگر خُدا آپ کے ساتھ ہے،تو کون آپ کا مُخالِف ہے؟

E-40 تو مَیں نے اُس آدمی کو دیکھا، اور مَیں نے سوچا، "غریب آدمی، مَیں تُم سے محبت کرتا ہوں، میرے غریب کھوئے ہوئے بھائی۔" اُس نے ایک بھی لفظ نہیں کہا۔ اور وہ میری جانب بڑھا،اور اُس نے اپنی بڑی مُٹھی پھر اوپر اُٹھائی۔اور ہجوم وہاں سانس روک کر کھڑا تھا، جہاں اندرونی جانب چھ ہزار، اور اِس کے لگ بھگ ہی لوگ بارِش میں کھڑے تھے۔اُس نے اپنی مُٹھی واپس کھینچی۔

اُس نے ابھی ایک مناد کو مارا تھا۔وہ پاگل پن کی حد سے باہر تھا۔آپ پولیس سے بھی پُوچھ سکتے ہیں۔ یہ تاریخ کے ساتھ ریکارڈ میں ہے۔

اور اُس نے ایک خادِم کو مارا اور اُس نے جبڑے اور ہنسلی کی ہڈی کو توڑ ڈالا۔ یہاں بھاگا، اور وہ پلیٹ فارم کی طرف بھاگا، اور اُس نے کہا، "آج رات مَیں تُمھارے جسم کی ہر ہڈی کو توڑ دوں گا۔" اور مَیں نے اُس کی طرف دیکھا،نفرت سے نہیں، لیکن محبت سے۔اور جیسے اُس نے کِیا اور میری طرف بڑھا، میرے اندر کسی چیز نے کہا، "لیکن آج رات تُم میرے پاؤں میں گِر جاؤ گے۔"

"تُمھارے پاؤں میں گِر جاؤں گا،" اُس نے کہا، "مَیں تمہیں دِکھاؤں گا،تُم گھاس کے سانپ، کس کے پاؤں پر مَیں گِروں گا۔" اور اپنی بڑی مُٹھی سے مارنے کے لیے میری طرف بھاگا۔ مَیں نے کہا، "شیطان، اِس آدمی میں سے باہر آ۔" اور اُس کی آنکھیں درُست، اُس کا سر واپس

چلا گیا، اور وہ گر گیا اور میرے پاؤں فرش سے جوڑ دیئے۔ اور پولیس نے اُسے رُخصت کر دِیا۔ اور، یہی کچھ تھی، محبت۔

E-41 جب اُن زنبوروں نے مجھے ہر طرف سے گھیر لیا، اور مَیں جانتا تھا کہ مَیں کچھ ہی لمحوں میں موت کے گھاٹ اُتر سکتا ہوں، بجائے بھاگنے اور ڈرنے کے......

یہ صِرف دو عناصر ہیں جِن کے ذریعہ سے قابو پایا جا سکتا ہے، یا تو یہ اِیمان ہے یا شک۔ اور یہی ......شک ہمراہ ہو گا-خوف شک کے ہمراہ ہو گا۔ تو اگر آپ ......یِسوع نے کہا، ''خوف نہ کر۔'' ڈرو مت۔ خُدا اپنے کلام کو پورا کرتا ہے۔ اِس سے فرق نہیں پڑتا کہ آج رات آپ کِن حالات میں ہیں، خُدا اپنے کلام کو پورا کرتا ہے۔

اب اختتام پر، اِن کچھ لمحات میں، مجھے غور سے سُنیں۔ کیا ہوا؟ مَیں اُن ساتھیوں سے محبت کرتا ہوں۔ یہ دیکھنے میں عجیب لگتا ہے، لیکن مَیں نے یہ کِیا۔ اور یہی وجہ ہے......مَیں-مَیں نے اُن سے بات کی۔ اب، مَیں یہ نہیں کہتا کہ وہ مجھے سمجھے، لیکن کچھ لوگ سمجھ گئے، جیسا مَیں نے کہا، ''خُدا کی چھوٹی مخلوق، مَیں نے مداخلت کی ہے، آپ سو رہے تھے، اور مَیں نے خلل ڈالا ہے۔ لیکن مَیں آپ کے خالِق کا خادِم ہوں، اور اُس کے بیمار بچے میرے گھر میں ہیں کہ مَیں اُن کے لیے دُعا کروں۔ اور مَیں گھاس کاٹ رہا تھا، مَیں معذرت خواہ ہوں کہ مَیں نے آپ کو پریشان کِیا، خُداوند کی چھوٹی مخلوق۔ اب، خُداوند یِسوعؔ مسیح تُمھارے خالِق کے نام سے، جو میرا خُداوند ہے، اپنے گھر واپس چلے جاؤ، اور مَیں تمہیں مزید پریشان نہیں کروں گا۔''

اور جب مَیں تم سے عدالت میں مِلوں گا......میرے گِرد پھیلے ہوئے زنبوروں نے ابھی تک مجھے چھوا نہیں تھا، اور وہ ایک قِطار بنا کر سیدھا اپنے چھتے کی طرف جانا شُروع ہو گئے۔ محبت عیاں ہوئی، الٰہی فضل نے اپنی جگہ سنبھال لی۔

E-42 ساٹھ سال مَیں اِنڈیانا میں گیم وارڈن تھا۔ایک دِن جب مَیں پانی میں کچھ مچھلیاں ڈال رہا تھا......مَیں نہیں جانتا کہ مَیں یہ چیزیں کیوں بتا رہا ہوں۔لیکن مَیں ایک ایسے کھیت میں سے گُزرا جہاں ایک بڑے بیل نے ایک سیاہ فام شخص کو مار دِیا تھا۔اور اُس کا تعلق سیلرز برگ (Sellersburg) ،اِنڈیانا میں مِسٹر گورنسی (Gurnsey) کی چراگاہ سے تھا۔مَیں بھول گیا تھا کہ بیل وہاں پہلے سے مَوجود ہے،وہاں ہر طرف سائن بورڈز لگے ہوئے تھے،"داخلہ ممنوع ہے۔" لیکن میرے پاس ایک چھوٹی پرانی بندوق تھی جو مجھے باندھنی تھی،اور مَیں اُسے کار میں رکھ آیا۔اور مَیں کھیت میں سے گُزر رہا تھا، نہ جانتے ہوئے،اور اچانک بِالکُل جھاڑیوں کے جُھنڈ میں سے،اوپر سے یہ بڑا قاتل کُود کر آ گیا۔اُس نے مجھے دیکھا؛ اُس نے دھاڑنا شُروع کر دِیا؛ اُس نے اپنا سر نیچے کِیا اور اپنے سینگوں کو گرد (مٹی) میں ڈال کر واپس پھینکا۔فوراً مجھے اپنی بندوق کا احساس ہوا۔وہ تو کار میں تھی۔وہاں میں کھڑا تھا،اکیلا۔باڑ تقریباً دو سو پچاس گز کے فاصلے پر تھی۔اور بیل تقریباً تیس گز،نہ ہی کوئی درخت اور نہ ہی کوئی اور کچھ تھا۔مَیں نے کہا،"خیر، یہ اختتام ہے۔" مَیں نے کہا،"مَیں بُزدِل کی موت مرنا نہیں چاہتا،لیکن مَیں کھڑا رہوں گا اور مر جاؤں گا جیسے ایک مسیحی کو مرنا چاہیے۔اور مَیں نے اپنا اندازہ لگایا،اور وہ بڑا ساتھی مُڑا، مجھے معلوم تھا کہ یہ موت ہی ہے۔اور مجھے کچھ ہی لمحوں میں موت کا شِکار ہو جانا ہے۔مَیں ......اوہ،وہ میری طاقت کے مُقابلے میں ایک میچ سے زیادہ تھا۔

E-43 اور میں شُکر گذار ہوں کہ میرے پاس بندوق نہیں تھی کہ کچھ رونما ہوتا۔اوہ،میرے جذبات کو معاف کیجیے،لیکن کچھ ہوا،محبت اُتر آئی تھی۔اب، یہ عجیب لگ سکتا ہے،لیکن یہ حقیقت ہے۔مَیں نے اُس بیل سے بات کی۔مَیں نے کہا،"مَیں نے تمہیں پریشان کِیا،لیکن مَیں تُمھارے خالق کا خادِم ہوں۔مَیں اپنے بیمار بھائی کے لیے دُعا کرنے جا رہا ہوں۔ مجھے معاف کرنا مَیں نے تمہیں پریشان کِیا۔اب،تُم مجھے تکلیف نہیں دو گے،کیونکہ مَیں تُم سے محبت کرتا ہوں۔اور تُم مجھے کیسے

تکلیف دے سکتے ہو جبکہ مَیں تُم سے پیار کرتا ہوں۔

E-44 اور وہ یہاں آیا، مجھے اُس جانور سے اِتنا خوف نہیں تھا جتنا یہاں بیٹھے ہوئے میرے بھائیوں سے ہے۔ وہ آیا اور مَیں محض وہاں کھڑا تھا۔ اور مَیں نے کہا، ''مَیں تُم سے محبت کرتا ہوں کیونکہ خُدا نے تمہیں تخلیق کِیا ہے۔ مَیں نے تمہیں پریشان کِیا، اور مجھے معاف کرنا۔'' اور جب وہ میرے پاس آیا، مَیں ساکن کھڑا رہا، اور وہ تقریباً دس فُٹ تک پہنچ گیا۔ اور اُس نے اپنے قدم باہر نکالے اور رُک گیا، اور وہ دیکھنے میں بہت افسردہ لگتا تھا جیسے اُس نے خُود کو خالی کر دِیا ہو۔ اُس نے اِدھر اُدھر دیکھا۔ مَیں نے کہا، ''خُداوند یِسوعؔ کے نام میں، تُم جو خُدا کی تخلیق کردہ مخلوق ہو، جا کر واپس لیٹ جاؤ۔'' اور وہ خُدا میرا گواہ ہے، بیل واپس مُڑا اور لیٹ گیا، اور مَیں اُس سے پانچ فُٹ کی دوری پر سے چل پڑا۔

یہ کیا تھا؟ موت ہاتھ میں تھی۔ محبت عیاں ہوئی، اور الٰہی فضل نے بیل کو روک دِیا تھا۔

E-45 کسی نے افوسمؔ (Opossum) کی کہانی نہیں سُنی؟ جب مَیں قریب......اب پوری دُنیا میں چلا گیا ہے۔ پچھلی گرمیوں میں......لیوؔ (Leo) اور جینؔ (Gene) یہاں بیٹھے ہیں، میرے دو لڑکے جنھوں نے ٹیپ لی...... بھائی اور بہن ووڈ سامنے یہاں بیٹھے ہیں۔ لیوؔ اور جینؔ دو اچھے لڑکے ہیں جو میٹنگ میں جاتے ہیں، اُن میں سے ایک کیتھولک خاندان میں سے اور دوسرے نے اپنی ایک چھوٹی سی ایف۔ بی۔ آئی (FBI) تشکیل دی ہے۔ وہ مجھ سے تفتیش کرنے جا رہے تھے۔ اور اُنہوں نے کی اور جب سے وہ میرے ساتھ جا رہے ہیں، ٹیپ رِکارڈِنگز لے رہے ہیں۔ اور وہ اچھے مسیحی لڑکے ہیں۔ اور جب وہ یہ کام کرتے ہیں، وہ برآمدے میں بیٹھے اور میں اُنہیں اپنے طالب عِلم کہتا ہوں۔ اور مَیں اُن کو خُدا کی محبت کے بارے میں تعلیم دے رہا ہوں۔

مِسٹر ووڈؔ اور مِسز ووڈؔ۔ مِسز ووڈز چرچ آف گاڈ اور مِسٹر ووڈؔ ایک یہوواہ وِٹنس۔ اور

اُن کا ایک اپاہج بیٹا تھا اُسکی ٹانگ کھچاؤ کا شِکار ہو چُکی تھی۔ اور وہ لوئیس وِیؔل کی ایک عِبادت میں آئے، اور اُنہوں نے خُداوند کو کام کرتے ہوئے دیکھا۔ مسٹر ووؔڈ، پورے شمالی کینٹکؔی میں ایک بہت ہی معروف ٹھیکیدار ہیں، اُس نے کہا، "مَیں اگر چہ یہوواہ وِٹنسؔ ہوں، لیکن خُدا کا ہوں۔" تو پھر وہ ہَوسٹنؔ، ٹیکساسؔ (Houseton Texas) گیا، اگلی عِبادت کے لیے، یہ وہی مقام ہے جہاں خُدا کا فرشتہ نیچے آیا اور اُس کی تصویر بنائی گئی۔ مسٹر ووؔڈ اور مسز ووؔڈ وہاں دیکھنے کے لیے مَوجود تھے۔

E-46 مَیں بیرونِ مُلک سویڈنؔ گیا۔ میری راہ پر، مَیں نے اوہائیوؔ میں اپنی عِبادت کا آغاز کِیا، کلِیولینڈؔ (Cleveland)، اوہائیو (Ohio)۔ اُس رات وہ عِبادت میں آئے، پیچھے جگہ بنائی، اور بیٹھ گئے، دُعا کرتے۔ اور جبکہ مَیں پلیٹ فارم پر تھا، اور روح القُدس نے مجھے اُنکے اِیمان کی جانب متوجہ کِیا، اور کچھ کہا، شاید یہ الفاظ نہیں تھے، لیکن اِس معاملے پر۔ "عورت اور مرد، اور چھوٹا لڑکا پیچھے بیٹھے ہیں، وہ کینٹکی میں ایک ٹھیکیدار ہے۔ اور اُن کا ایک چھوٹا لڑکا جو فالج کی وجہ سے اپاہج تھا، جس کی وجہ سے اُس کی ٹانگیں کھچاؤ کا شِکار تھیں۔ لیکن خُداوند فرماتا ہے، اُسنے شِفا پالی۔" وہ نہیں جانتے تھے کہ کیا کہا ہے۔ کچھ ہی لمحات میں اُنہوں نے کہا، "ڈیوِڈ، اُٹھا۔" اور ڈیوِڈ ایسے نارمل تھا جیسے کوئی دوسرا لڑکا۔ محبت عیاں ہوئی۔

اُس نے ٹھیکیداری معاہدہ چھوڑ دِیا، سب کچھ بیچ کر، میرے نزدِیک ہی اگلے دروازے پر تھوڑی سی جگہ خریدی، اور میرے پڑوسی ہیں۔ مسز ووؔڈ ایک طرح کی معالجِ حیوانات ہیں۔ اُنہیں جانوروں سے محبت ہے اور باہر جانا پسند ہے، ایک بہت اچھی خاتون ہیں۔ اور میرا خیال ہے کہ یہاں کے لوگ میتھوڈِسٹ ہیں۔

E-47 ایک صبح مَیں لڑکوں کو محبت پر تعلیم دے رہا تھا۔ اب، تقریباً، اختتام سے پہلے...... مَیں نے سڑک سے واپس آتے ہوئے دیکھا، اور مَیں نے سڑک سے نیچے آتے ہی ایک چھوٹی سی چیز کو سرکتا

اور گھومتے دیکھا۔ اور مَیں نے دیکھا، اور وہ تقریباً، میرے خیال میں، دِن کے دس بجے، لڑکوں۔ اور وہ کیا تھا، وہ ایک افوسم تھا۔ آپ جانتے ہیں کہ یہاں افوسم کیا ہیں۔ اب، جو بھی جنگلی حیات کو جانتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ افوسم رات کے وقت سفر کرتے ہیں۔ وہ دِن میں دیکھ نہیں سکتے۔

تو یہاں یہ افوسم دِن میں سفر کر رہا تھا۔ اور وہ نیچے آیا وہاں جہاں کوئی باڑ نہیں تھی، دو یا تین گھر، جو جنگل سے آ رہے، قریب پانچ سو میل ہائی وے کے اُس پار رہے۔ وہ لین پر آیا، میرا گھر باڑ سے گھِرا ہوا جس پر پتھر کا دروازہ ہے۔ اور جب افوسم میرے گھر کے قریب آیا، وہ اندر چلا گیا۔ اور مَیں نے دیکھا اور کہا، ''وہاں افوسم ہے، اور کچھ ہوا ہے۔ اِس کو شاید ریبیج (Rabies) ہو گیا ہے۔ اور دیکھیں کہ اِس کی اداکاری میں یہ کیسے، گھاؤ، پھراو، کِس طرح لڑائی کر کے، داخِل ہونے کی کوشش کر رہا ہے۔''

E-48 اور مسٹر ووڈ باغیچہ میں اور اُن کے پاس ریک گھاس جمع کرنے کا آلہ بھی مَوجود تھا۔ اور مَیں نے لڑکوں سے کہا، ''ایک لمحہ کے لیے باہر آ ؤ۔'' اور مَیں بھاگا، ریک کو لِیا، اور افوسم پر پھینک دِیا، اُس وقت دودھ والا آیا، مسٹر گلمور (Gilmore)۔ ہم افوسم کو دیکھ رہے تھے، اور مَیں نے کہا، ''اِسکو ضرور ریبیج ہے۔ اوہ،'' مَیں نے کہا، ''نہیں، اور دیکھا۔'' اوہ، معاف کیجیے یہ، لیکن میگٹس (Maggots) (کیڑے) اِس کی پوری ٹانگ میں تھے، گندگی اور مکھیوں سے متاثر۔ کُتوں نے اُسے چبالِیا تھا، یا کوئی کار اُسے کُچل گئی اور اُسکی ٹانگ میں بہت زیادہ سوجن ہو گئی۔

''اوہ،'' مَیں نے کہا، ''دیکھو یہ کیسی سوجن ہے اور اُسکی دوسری ٹانگ بھی اِسی طرح ہے۔'' مَیں نے کہا، ''یہ۔ یہ مر رہی ہے۔'' اور جب مَیں نے افوسم کو ریک سے پکڑا، مَیں حیران تھا...... ایک افوسم اور کینگرو واحِد ایسے جانور ہیں جو اپنے بچوں کو اپنی تھیلی میں محفوظ رکھتے ہیں۔ اور اُسکی تھیلی باہر آ چکی تھی، اور نو چھوٹے، چھوٹے، ننگے بچے تھے۔ اور مَیں نے کہا، ''یہاں آ ؤ، لڑکو۔ مَیں تمہیں کچھ اور

بائبل کے بارے میں سِکھاؤں گا۔'' مَیں نے کہا،''شاید اب یہ افوسم آ جائے......''

E-49 ایک دِن پہلے ایک بہت ہی اچھی، خُوبصورت، نوجوان سیاہ فام خاتون جو ہمارے شہر کی ہے اُس نے ایک ناجائز بچے کو جنم دِیا، اور اُسے کمبل میں لپیٹا، اور دم گھونٹ کر اُسے مار ڈالا، اور اُسے باہر ٹیکسی کیب میں دریا کے پاس لے گئی، اور اُسے دریا میں پھینک دِیا۔

اور ہم اُسکے بارے میں بات کر رہے تھے۔ تو مَیں نے کہا،''وہ خوبصورت جوان خاتون اِس ماں کی طرح نہیں تھی جیسی یہ افوسم ہے۔'' اِس لیے نہیں کے وہ سیاہ فام تھی، نہیں؛ سفید لڑکیاں، بُھوری لڑکیاں، زرد، مسیح کے بغیر سب ایسا ہی کرتے ہیں۔ لیکن مَیں نے کہا،''اِس افوسم کا کِردار اُس عورت کے کِردار سے بہتر ہے، کیونکہ اُس عورت کو بچے کی خواہش نہیں تھی، اور اُس نے اُس کی جان لے لی۔'' پولیس نے اُسے جیل میں ڈال دِیا۔ پر مَیں نے کہا،''اُس بوڑھی ماں افوسم کے پاس بمُشکل تیس مِنٹ بھی زِندہ رہنے کے لیے نہیں ہونگے۔'' اور وہ ریک کو کُتر رہی تھی وہی جو وہ کر سکتی تھی۔

عام طور پر جب آپ اُن کو چھوُتے ہیں تو، جیسے آپ ''پلے افوسم'' کہتے ہیں۔ لیکن وہ کیسے بھی راستہ اِختیار کر رہی تھی۔ اور مَیں نے کہا،''وہ اِس ریک کو کُتر رہی ہے، اور وہ بہت کمال ہے؛ لیکن وہ ایک حقیقی ماں ہے۔ وہ اپنی زِندگی کے آخری تیس مِنٹ، اپنے بچوں کے لیے لڑے گی۔'' مَیں نے کہا،''یہ ہے ماں کی محبت۔'' وہ اپنے بچوں سے محبت کرتی ہے۔

E-50 مَیں نے ریک اُٹھایا؛ افوسم چکر لگانے لگی؛ اور یہ بِالکُل ٹھیک میرے دروازے تک چلی گئی؛ اور وہ وہاں بِالکُل تھک کر گِر گئی۔ مَیں نے کہا،''وہ مر گئی۔'' اور مَیں اُس کے پاس گیا، اور مَیں نے ریک سے اُسے ہِلایا۔ لیکن مَیں نے دیکھا وہ مری نہیں تھی۔ وہ ابھی بھی۔ چھوٹی سی مُسکراہٹ کے ساتھ زِندہ تھی۔ اور جب مَیں نے اُسکی اُس ٹانگ کی طرف دیکھا، جو بکھر چکُی تھی، اور وہ چھوٹے

بچے جو اِس غریب مرنے والی ماں سے پل رہے تھے۔

اور پھر مسٹر ووڈ اور مِسز ووڈ آئے۔اور مِسز ووڈ، جو ایک اچھی، پیاری، مسیحی عورت، لیکن جاننے کے لحاظ سے، جو ایک طرح کی معالج حیوانات ہیں؛ اُس نے کہا،''بھائی برنہم ،افوسم کو ماردیں اور اِسے اِس کی اذیت سے نِکال دیں۔''اور کہا،''اِس کے بچے بھی ابھی بہت چھوٹے ہیں۔ جو ابھی فیڈر (بوتل) بھی نہیں لے سکتے،اور وہ بہر حال بہت کم سِن ہیں۔اُن کو پیدا ہوئے چند ہی گھنٹے ہوئے ہیں۔لہٰذا آپکو چھوٹے بچوں کو لے کر اُنہیں مارنا پڑے گا۔''

اوہ۔مَیں نے سوچا،''مَیں ایسا نہیں کرسکتا۔'' مَیں نے کہا،''مَیں تو بالکل نہیں۔''

اوہ،اُس نے کہا،''بھائی برنہم ،آپ اِس بیمار افوسم کو پڑے رہنے نہیں دے سکتے،اور وہ چھوٹی افسمز اپنی مرنے والی ماں کے دودھ سے پل رہی تھیں۔وہ ایک دردناک موت مریں گی۔''

E-51 اب،وہ خاتون درُست کہہ رہی تھی۔مُجھ میں کچھ تھا جو مجھے ایسا کرنے نہیں دے رہا تھا۔ اُس نے کہا،''کیوں،آپ تو شِکاری ہیں۔جائیں اپنی بندوق نِکالیں اور اُسے گولی ماردیں۔''

مَیں نے کہا،''مَیں ایک شِکاری ہوں،قاتل نہیں ہوں۔'' مَیں نے کہا،''مَیں ایسا نہیں کرسکتا۔''

اُس نے کہا، ''آؤ باہر چلیں......''وہاں اُسکا پیارا شوہر،میرا دوست۔کہا،

''اُسے اُسکو مارنے دو۔'' مَیں نے کہا،''مَیں ایسا نہیں کرسکتا۔''

کہا یہ،''آپ کا مطلب ہے کہ آپ اِس بیچارے جانور کو اِس تیز دھوپ میں پڑے رہنے دوگے،اور وہ ننھے چھوٹے بچے اپنے ننگے بدنوں میں جن پر آج سورج کی براہِ راست تپش پڑ رہی ہے،اور یہ یہاں پڑی کراہتی،سِسکتی۔مرتی رہے؟''

E-52 یہ کام دیکھنے میں اِنسانی سوچ تھی،لیکن مَیں ایسا نہیں کرسکتا۔مَیں نے لیو اور جین سے بات

کی۔ بعد میں وہ وہاں سے چلے گئے۔ سارا دِن وہ وہاں پڑی رہی۔ مَیں چلا گیا...... چھوٹے افوسم ابھی بھی چلنے کی کوشش کر رہے تھے...... مسٹر ووڈ اُوپر آئے اور اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، آپ سارا دِن مصروف رہے۔ آپ کو ابھی سب کچھ اکیلے کرنا پڑے گا۔ آئیں، مَیں آپ کو تھوڑے وقت سواری کے لیے لے جاؤں۔'' ہم نے اپنی بیویوں کو لیا اور سواری کے لیے نِکل گئے۔ اور مَیں نے سڑک کے کِنارے کُتے کو پڑا ہوا پایا، جِسے مینگڈ (خارِش/جِلدی بیماری)، کھایا ہوا، پسو کاٹا۔ اور مَیں نے اُسے اُٹھایا یہاں تک کہ پسو میرے ہاتھوں پر چلنے لگے۔ اور میری بیوی نے کہا، ''بلّی، آپ اِسے نہیں لے جائیں۔''

مَیں نے کہا، ''لیکن پیاری، یہ محض ایک چھوٹا ساتھی ہے۔ کِسی نے اِسے پھینک دِیا ہے، کیونکہ اِسکو پسو پڑے ہیں۔'' مَیں نے کہا، ''اِسکو جینے کا حق ہے۔'' اور مَیں اُسے گھر لے گیا، اُسے دھویا، اور اُسے خوراک دوا دی، اُس کیلئے دُعا کی۔ وہ ایک شاندار کولی ڈاگ (Collie Dog) ہے۔

E-53 جب مَیں تقریباً گیارہ بجے کے قریب واپس گیا، وہاں وہ پُرانی افوسم، بکھری ہوئی پڑی تھی۔ بھائی ووڈ نے کہا، ''خیر، اب وہ ختم ہو چُکی ہے۔'' اور چھوٹے بچے ابھی بھی دودھ پی رہے ہیں...... مَیں نے کہا، ''ٹھیک ہے، ہوسکتا ہے۔'' کہا، ''آپ اِسے کیوں نہیں مار دیتے، بلی؟''

مَیں نے کہا، ''مَیں یہ بِالکُل نہیں کرسکتا۔''

تو میرا بیٹا آدھی رات کے قریب دریا کے پاس سے، فِشنگ (مچھلی کا شِکار) کر کے آیا اور وہاں پُرانی افوسم، ابھی تک پڑی تھی۔ اور مَیں ساری رات اُس افوسم کے بارے میں سوچتا رہا۔ مَیں اُسے بالکل بھی اپنے دِماغ سے نِکال نہ سکا۔ اور اگلی صبح سویرے، مَیں جاگ اُٹھا، باہر گیا، اور جب مَیں باہر گیا، وہی افوسم پڑی ہوئی تھی۔ مسٹر ووڈ نے مجھے اُس رات کہا، ''آپ جانتے ہیں، برادر برنہم، اگر یہ افوسم کبھی حرکت کرسکتی، تو تب حرکت کرتی جب یہ سورج غروب ہوتا۔''

کہا،"آپ نے اِسے اپنے شِکار کیلیئے پھنسایا ہے۔"

مَیں نے کہا،"ہاں، بالکُل درُست۔"

E-54 اور اگلی صبح مَیں باہر نِکلا۔ میرے پاس چھوٹی لڑکی آئی جِس نے حال ہی میں پہلی بار اُسے دیکھا تھا، ایک چھوٹی سی گیارہ سال کی بچی۔ وہ برآمدہ میں باہر آئی، چھوٹی رِبقہ۔ اور اُسنے اُسکی طرف دیکھا، اور اُس نے رونا شُروع کر دِیا۔ اُس نے کہا،"ڈیڈی، یہ ایک حقیقی ماں ہے، کیا نہیں ہے؟"

مَیں نے کہا،"ہاں۔" مَیں نے اُسکو پاؤں سے ٹھوکر لگائی۔ اُس کے ہر طرف اوس پڑی تھی اور ابھی بھی اُس پر کیڑے تھے۔ کہا،"ڈیڈی، آپ اِس ماں افوسم کے ساتھ کیا کریں گے؟"

مَیں نے کہا،"پیاری، ڈیڈی نہیں جانتے۔"

اُسنے کہا،"ڈیڈی، کیا آپ اُسے مار دیں گے؟"

مَیں نے کہا،"ڈیڈی ایسا نہیں کر سکتے، پیاری۔" مَیں نے کہا،"پیاری، آج تُم بہت جلد اُٹھ گئی،" اُسنے صرف چھوٹا پاجامہ پہنا تھا...... مَیں نے کہا،"تُم اندر ماں کے پاس بستر پر چلی جاؤ۔" تو مَیں نے اُسے جلدی سے کمرے میں بھیج دِیا۔ اور میں نیچے اپنے آرام دہ کمرے میں گیا اور بیٹھ گیا۔ اور مَیں نے سوچا،"اوہ خُدا، یہ بیچاری بوڑھی ماں کس قدر قُربانی دے رہی ہے۔ کس قدر اُن بچوں کو پیار کرتی ہے۔" اور مَیں جب بیٹھا تھا، مَیں نے سوچا،"خیر، مجھے اُمید ہے کہ مَیں اُسے مرتے ہوئے تو نہیں دیکھوں گا۔"

E-55 اور جب مَیں وہاں بیٹھا تھا، کسی نے مُجھ سے کہا،"تُم کل اِس کے بارے میں مُنادی کر رہے تھے۔ تُم نے اُسے اپنے متن کے طور پر اِستعمال کِیا۔"

مَیں نے کہا،"یہ درُست ہے۔"

"تُم نے کہا کہ وہ ایک حقیقی ماں ہے۔"

مَیں نے کہا،''بِالکُل ٹھیک۔''

کہا،''مَیں نے اُسے تیرے دروازے پر بھیجا،اور وہ تُمہارے دروازے پر پڑی ہے ایک خاتون کی طرح چوبیس گھنٹے سے،اپنی باری کے اِنتظار میں ہے کہ دُعا کروائے،اور تُم نے ایک لفظ بھی نہ کہا۔

مَیں نے کہا،''ٹھیک،مَیں نے کچھ نہیں کہا......'' مَیں نے کہا،''مَیں یہ کِس سے بات کررہا ہوں؟ کیا مَیں خود سے بات کررہا ہوں؟''مَیں فوراً اُٹھا۔مَیں نے سوچا،''اوہ،کیا یہ تُو ہے، خُداوند؟''

E-56 اور مَیں برآمدے کی طرف چلا،اور چھوٹی رِبقہ وہاں کھڑی ماں افوسم کو دیکھ رہی تھی۔وہ خود ہی اُسے کمرے سے دیکھنے آئی تھی ۔مَیں باہر افوسم کی طرف بھاگا۔مَیں نے کہا،''خُدا مَیں جانتا ہوں کہ تُو ہر ایک پھول سے واقِف ہے۔تُو ہر چڑیا کو جانتا ہے۔اور ایسا ہوتے ہوئے یہ بڑی خوفناک چیز عورت کے ساتھ ہوئی،اور وہ خوبصورت جوان لڑکی جِس نے اپنے بچے کو مار دِیا......اور تُو ظاہر کرنا چاہتا ہے کہ تُو تو جانوروں کی بھی راہنمائی کرتا ہے۔اور وہ یہاں آئی اور میرے دروازے پر لیٹ گئی،اپنی باری کا اِنتظار کرتے ہوئے کہ مجھ سے دُعا کروائے۔مَیں نے کہا،'' مجھے معاف کرنا، خُدا،کہ مَیں نے یہ کِیا۔'' مَیں نے کہا،''خُداوند،مَیں نہیں جانتا تھا۔کہ مجھے ایسا کرنا تھا۔''لیکن مَیں نے کہا،''اگر یہ تیری اپنی مرضی ہے،کہ تُو نے اِس کی تلاش کی ہے،اور تُو چاہتا ہے کہ مَیں اِس افوسم کے لیے دُعا کروں،تو مَیں یہ مسیح کے نام سے کرتا ہوں۔اِس کی مدد کر،اے باپ۔یہ اُس کی اُسکے بچوں کے ساتھ محبت ہے جو نہایت عظیم ہے......'' مَیں نے سوچا،''اے خُدا،تُو اب کیا کرنے کو ہے؟'' اور جب مَیں نے یہ کہا......

E-57 اب،یہ عجیب لگ سکتا ہے۔وہ چلی گئی......اوہ،مجھے افریکہ،اِنڈیا سے،بلکہ دُنیا میں ہر

طرف سے، خطوط موصول ہوئے ہیں۔ متعلقہ پریس، میرے خیال میں، جانتی ہے۔ اور وہ بوڑھی ماں افوسم اُٹھ کھڑی ہوئی، اور اپنے چھوٹے بچوں کو اُٹھا کر اپنی تھیلی میں رکھا، وہ اُس راستہ سے واپس کسی بھی نارمل افوسم کی طرح چل رہی تھی، اُس نے اپنے آپ کو جھٹکا؛ ایک چوہے کی خم دار دُم دروازے سے اُترتی نظر آئی، اور واپس گھوم کر جیسے اُس نے کہا ہو، "شُکریہ، مہربان جناب۔" اور سڑک سے پار جنگلات میں چلی گئی۔ اور جہاں تک مَیں جانتا ہوں وہ آج رات اپنے بچوں کے ساتھ خوش ہے۔

اگر خُدا اُس افوسم کے بارے میں سوچ سکتا ہے، تو کس قدر زیادہ وہ آپکے بارے میں سوچتا ہے، جب آپکی محبت زندہ خُدا کے دِل میں پیدا ہو کر عیاں ہوتی ہے؟ اگر خُدا......صرف فِطرت خود، اِس افوسم میں کوئی روح نہیں تھی۔ یہ ایک گونگا جانور تھا۔ اور اگر ایسے ہی فِطرت کے ذریعہ سے ہو سکتا ہے، اور روح القُدس وہاں پر بوڑھی ماں افوسم کی راہنمائی کر سکتا ہے، جانتے ہوئے وہ مجھ سے اِس افوسم کے لیے دُعا کرواسکتا ہے۔ تاکہ اُسکی زِندگی کو بچایا جاتا، تو آپ اُس افوسم سے کس قدر زیادہ اہم ہیں؟

E-58 آپ آج رات یہاں کیوں آئے ہیں کہ آپ دُعا کروائیں؟ آپ کی روح خُدا کے ساتھ کہاں کھڑی ہے، یہ میرا سوال ہے؟ کچھ لمحات کیلئے اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔ مَیں نے اِسے طویل بیان کِیا، مجھے معلوم نہیں کیوں۔ آپ بہت ہی پیارے ہیں۔ اور مَیں جانتا ہوں کہ کل کے بعد کسی دِن، شاید ہمیں مِیلوں کے فاصلے پر جُدا ہونا پڑے۔

جبکہ ہم اپنے سروں کو جھکائے ہوئے بیٹھے ہیں، مَیں حیران ہوں جب مَیں آپ سے پوچھتا ہوں، "خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت کی، کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخش دِیا، تاکہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے ہلاک نہ ہو، بلکہ ہمیشہ کی زِندگی پائے؛" مَیں تعجب کرتا ہوں، کیا آپ نے اُس کی قدر و قیمت کا اِس لحاظ سے تعین کِیا ہے کہ آپ نے اُسکے دیئے ہوئے تحفے کو جو ہمیشہ کی زِندگی ہے اُسے

قبول کِیا ہے؟

اب، اِیمانداری سے، ہر آنکھ بند، اور ہر سر جھک جائے۔ کیا آپ کسی چیز کے بارے میں عجیب سوچ رہے ہیں؟ ''اوہ، مَیں تو صِرف ایک چرچ ممبر ہوں؛ مَیں نے کبھی اُسکی محبت جو میرے لیئے تھی قبول نہیں کی، تاکہ میری زِندگی بنے جیسی ہونی چاہیے۔ مجھے پسند ہے کہ یہ ایسی ہو۔ آج رات خُدا مجھے تیری ضرورت ہے کہ تُو میرے پاس آئے، اور مجھے روح القُدس سے بھر دے، اور مجھے میرے گُناہوں سے بخش دے۔'' کیا جب سب سر جھُکے ہیں، تو آپ اپنے ہاتھ خُداوند کی طرف اُٹھائیں گے؟ مَیں کروں گا۔ خُداوند آپکو برکت دے۔ خُداوند آپکو برکت دے، خاتون۔ خُداوند آپ کو برکت دے، آپ جناب، آپ، اور آپ، آپ۔ اوہ، میرے! خُدا آپکو برکت دے، آپ، خاتون، آپ، آپ، اور آپ، اور آپ، بھائی، اور آپ، بہن آپ، بھائی، آپ۔

E-59 اوہ، ہر طرف عمارت میں ہیں۔ خُدا آپکو برکت دے، میرے بھائی۔ خُدا آپکو برکت دے، میری بہن، یہاں جواب اُوپر بالکنی میں ہیں، کِتنے لوگ جو وہاں اُوپر ہیں کہیں گے، ''بھائی برنہم، مَیں خُدا کے ساتھ اِیماندار ہونا چاہتا ہوں۔ جب سے مَیں یہاں آیا ہوں کوئی میرے دِل سے بات کر رہا ہے۔ حقیقت میں، مَیں وہ نہیں ہوں جو مَیں ہوسکتا ہوں۔''

خُدا آپکو برکت دے، بھائی۔ ''اب مَیں اپنا ہاتھ اُٹھاتا ہوں......'' خُدا آپکو برکت دے، خاتون۔ خُدا آپکو برکت دے، خاتون۔ خُدا آپکو برکت دے۔ خُدا آپکو برکت دے، سونی۔ اوہ، میرے! خُدا آپکو برکت دے، چھوٹی لڑکی۔ خُدا آپکو برکت دے، خاتون۔ خُدا آپکو برکت دے۔ خُدا آپکو برکت دے جو یہاں اُوپر ہیں۔ مَیں...... خُدا آپکو برکت دے، میرے بھائی۔ خُدا آپکو برکت دے، میرے بھائی۔

E-60 ''اِسی طرح، بھائی برنہم، میرے دِل کے ذریعہ......'' خُدا آپکو برکت دے، بہن۔

''مجھے ایک عجیب سی گرمائش محسوس ہورہی ہے، لیکن ابھی بھی کچھ ایسا ہے جسکی مجھ میں کمی ہے۔ مَیں چاہتا ہوں کہ خُداوندابھی سے اپنی محبت سے مکمل کردے۔'' خُدا آپکو برکت دے، بہن۔ خُدا آپکو برکت دے۔ خُدا آپکو برکت دے، اور آپکو، اور آپکو، اور آپکو۔ اوہ، میرے! ہر طرف۔

''خُداوند مجھے تیری رحمت میں تیری ضرورت ہے، کیونکہ مجھے تجھ سے محبت ہے۔ مَیں چاہتا ہوں کہ تُو مجھے الٰہی محبت عطا کرے، کہ خُداوند کا فضل مجھ پر روح القُدس کا بپتسمہ واپس بھیجے تا کہ مَیں ایک نئی مخلوق بن سکوں۔''

آپ میں سے کِتنے ایسے ہیں جو مسیح کو پہلے سے قبول کر چُکے ہیں لیکن روح القُدس سے معمور نہیں ہوئے، اور آپ خُدا سے اِس قدر محبت کرنا چاہتے ہیں کہ وہ آپکو روح القُدس سے بھر دے گا، کیا آپ اپنے ہاتھ اُٹھائیں گے؟ اوہ، ساری عِمارت میں، ہر طرف، جہاں تقریباً دوسو یا ایک سو پچاس سے زائد گُناہ گاروں نے اپنے ہاتھ اُٹھائے ہیں، کوئی دو یا تین سو یا اِس سے زائد لوگ روح القُدس کے بپتسمہ کے طالِب ہیں۔

E-61 اگر خُدا اُس غریب بوڑھی ماں افوسم کے بارے میں سوچ سکتا ہے، تو وہ آپ سے کِس قدر محبت کرتا ہے؟ ''خُدا نے دُنیا سے بہت محبت کی، کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخش دِیا......' ''بھائی برنہم، اِس کا کیا مطلب ہے مَیں نے اپنے ہاتھ اُٹھائے ہیں؟'' یہ آپکے لیے زِندگی اور موت کا فرق ہے۔'' اوہ، یہ ایک چھوٹی سی چیز ہے۔'' مجھے معلوم ہے۔ جیسا کہ یوحنا3:16. لیکن یہ تو زِندگی اور موت میں فرق ہے۔ یہی اِسکا مطلب ہے۔

یِسوعؔ نے یوحنا5:24، میں کہا،'' وہ جو میرا کلام سُنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، ہمیشہ کی زِندگی اُسکی ہے، اور اُس پر سزا کا حُکم نہیں، بلکہ وہ موت سے نِکل کر زِندگی میں داخِل ہو گیا ہے۔'' کیا کوئی اور ایسا بھی ہے جو مسیح میں شامِل نہیں، جنہوں نے اپنے ہاتھ نہیں اُٹھائے، کیا

اب آپ اپنے ہاتھ اُٹھا کر کہیں گے، ''خُداوند مجھے یاد کر۔خُدا مَیں یہاں ہوں۔مَیں یہاں ہوں۔'' اُوپر جو بالکنی میں ہیں؟ خُدا آپکو برکت دے۔ خُدا آپکو برکت دے، جناب، آپ۔ یہ بہت اچھا ہے۔ایک......کیا کوئی اور ہوگا، یقیناً کہیں نا کہیں، جو مسیح میں شامِل نہیں؟ خُدا آپکو برکت دے، جناب۔خُدا آپکے ہاتھ دیکھ رہا ہے۔خُدا آپکو برکت دے، چھوٹی خاتون۔

اوہ، یہ حقیقت ہے اِسے پہچانیں کہ زِندہ خُدا ابھی یہاں مَوجود ہے، تاکہ آپکے لیے وہ کچھ کرے جو آپ خود کرنے سے قاصِر ہیں۔ خُدا آپکو برکت دے، جناب۔ زِندگی اور موت کے درمیان فرق کا یہی مطلب ہے۔

E-62 کسی نے نیچے کی منزِل سے، پھر کہا، ''خُدا، مجھے یاد کر۔مَیں اپنے ہاتھ اُٹھاتا ہوں، زیادہ نہیں، نہ ہی بھائی برنہم کیلیئے کہ وہ دیکھیں، لیکن مَیں چاہتا ہوں کہ تُو مجھے دیکھے، خُدا،'' خُدا آپکو برکت دے، دِیوار کی مُخالِف سمت میں وہاں۔خُدا سیاہ فام بہن کو برکت دے؛ مَیں دیکھ رہا ہوں۔ خُدا آپکو برکت دے۔خُدا آپکو برکت دے، جناب۔

باہر کے ہالز میں اور وہاں کے کورِیڈورز میں، جو اندر نہیں آسکتے، کیا آپ اپنے ہاتھ اُٹھائیں گے......؟......کہیں...... مجھے یاد کر۔خُدا آپکو برکت دے، جناب۔ خُدا آپکو برکت دے۔خُدا آپکو دیکھ رہا ہے......؟......

اِس دوسرے کورِی ڈور سے نیچے اور اِسی طرح، کیا آپ کہیں گے، ''خُدا مجھے یاد کر۔خُداوند مَیں تیری یاد مَیں رہنا چاہتا ہوں۔اور آج رات مَیں اپنا ہاتھ اِس نشان کے طور پر اُٹھاتا ہوں کہ اب مَیں اِیمان سے خُدا کی محبت کو قبول کرتا ہوں۔'' اگر آپ چرچ سے تعلق رکھتے ہیں، اور چرچ ممبر ہیں؛ تو پھر ٹھیک ہے۔لیکن مَیں چاہتا ہوں کہ آپ ایک چرچ ممبر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک مسیحی بھی ہوں۔

E-63 ٹھیک ہے، کیا کوئی اور ہے اِس سے پہلے کے ہم دُعا کریں؟ خُدا اِس چھوٹے لڑکے کو برکت دے جو یہاں بیٹھا ہے۔ خُدا اُن چھوٹوں کو برکت دے......؟......وہاں اُوپر۔ اوہ، یقینی طور پر ،صرف ایک اور جو توبہ کرے۔ خُدا آپکو برکت دے، لڑکے سونی، جو وہاں کھڑا ہے، چھوٹا لڑکا جو تقریباً دس سال کا ہے۔ بائبل کہتی ہے، ''چھوٹے بچوں کو میرے پاس آنے دو، اِنہیں منع نہ کرو۔'' خُدا آپکو برکت دے، میرے بھائی جو وہاں کھڑے ہیں۔ یقیناً۔

E-64 ''میرے دِل میں حیرت سے جُنبش ہوئی ، بھائی برنہم۔ کوئی میرے پاس آیا اور کہا ، 'اِس کو ابھی درُست کرو۔ مَیں خُدا کی محبت ہوں جو تُمہارے دِل کے دروازے پر دستک دے رہا ہوں۔ مَیں ۔مَیں آج رات اندر آنا چاہتا ہوں۔ مَیں نے تُم سے بہت محبت کی ہے، کہ جو میرے پاس عُمدہ تھا وہ دِیا۔ اب، کیا تُم مجھے اپنی زِندگی دو گے؟''

''وہ اُس کے ساتھ کیا کرنا چاہتا ہے، تباہ کرنا؟''

''نہیں، تاکہ دوبارہ اِسے سربُلند کرے۔''

E-65 جب سردی کا اِختتام ہوتا ہے، تو پھر ٹھیک اِس کے پاس آئیں گے......؟......آپ نئے شخص بن کر آئیں گے، جوان مرد، جوان خاتون، اور پھر آپ ہمیشہ ایسے ہی رہیں گے۔ جی اُٹھنے کے وقت تک نہ ہی عُمر بڑھیگی اور نہ ہی جھُریاں، بُورے بال خم ہوتے اِجسام، اور نہ ہی بیماریاں آپکی پریشانی کا باعث ہونگی۔ آپ لافانی ہو جائیں گے۔ جو اُس کی شبیہ پر بنے ہیں۔ آج رات یہ موقع آپکے پاس ہے۔ ٹھیک ہے، اب ہم اپنے سروں کو جھُکاتے ہیں، اور اگر وہ بہن جو پیانو پر ہے......

E-66 او خُدا، یہی گھڑی ہے، یہی وقت ہے، کہ جہاں کہیں بھی بہت سے ہاتھ اُوپر اُٹھے ہیں...... وہ مخلص ہیں، خُداوند۔ اور مَیں تیرے خادِم ہونے کی حیثیت سے، اُنکی شِفاعت کر رہا ہوں۔ مَیں رحم مانگتا ہوں۔ خُدا بخش دے۔ اور اِن سب کو نجات مِلے اور روح القُدس سے بھر جائیں۔ خُدا کرے

کہ خُدا کی وہ محبت جو روح القُدس کے ذریعہ بہائی گئی وہی ہر ایک دِل کو بھر دے۔اور ہوسکتا ہے کہ وہ اِن سب خرابیوں اور اپنے اِختلافات کو ختم کر کے اِس عمارت سے باہر جائیں۔

ہم جانتے ہیں گُناہ سیاہ اور تارِیک ہے، لیکن گُناہوں کا سب سے زیادہ حِصہ صرف ایک قطرہ ہوسکتا ہے، گویا یہ سیاہی ڈراپر سے ایک بلیچ کے بڑے ٹب میں گرتی ہے۔ اُسے دوبارہ ڈھونڈنے کی کوشش کریں، اوہ، وہ نہیں مِل سکتا ہے۔جب سیاہی بلیچ میں ڈال دی جاتی ہے، تو سیاہی، سیاہی بلیچ ہو جاتی ہے۔اور جب توبہ کرنے والے گُنہگار کی ناراستی راستباز کے لہو میں گرتی ہے، تو وہ خُدا کی راستبازی بن جاتے ہیں۔یِسوعؔ، ہم اِس کیلئے تیرا کلام لیتے ہیں۔تیرا کلام ہمیشہ سچا ہے۔

جب آپ کہتے ہیں، ''جو میرا کلام سُنتا، اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، ہمیشہ کی زِندگی اُسکی ہے، اور اُس پر سزا کا حُکم نہیں ہوتا، بلکہ وہ موت سے نکل کر زِندگی میں داخل ہو گیا ہے......'' مَیں دُعا کرتا ہوں، جو کہ صرف ایک خادِم کر سکتا ہے، ہر اُس ہاتھ کیلئے جو اُٹھائے گئے۔تُو اُن کے دِلوں سے واقف ہے، اور اُنہیں اُنکی ہر ضرورت کے مُطابق اِطمینان بخشے گا۔

E-67 ہوسکتا ہے کہ مَیں نے کبھی بھی اِس دھرتی پر اُنکے ساتھ ہاتھ نہ مِلائے ہوں، لیکن جب یہ زِندگی تمام ہوگی، اور جب ہم کسی دِن، دِن کے اختتام پر جمع ہونگے، اور پھر بڑی شادی کی ضیافت تیار ہوگی، اور ہم فِدیہ سے لیے ہوئے ہر عُمر کے لوگوں کو میز کے گرد دیکھیں گے......اور جب ہم ایک دوسرے کو میز کے پار دیکھیں گے، کہ ہمارے دوست باحِفاظت گُزر کر آچُکے ہیں، اور کچھ آنسو ہمارے گالوں سے بہتے ہونگے۔تب پھر بادشاہ آکر ہمارے آنسو پونچھ ڈالے گا، اور کہے گا ''مت رو، سب ختم ہو چُکا ہے۔خُداوند کی خوشی میں شریک ہو، جو دُنیا کی بُنیاد رکھنے سے پیشتر تُمہارے لیے تیار کی گئی ہے۔''

آج رات خُدا بخش دے کہ ہر شخص تیری الٰہی حضوری میں ہو، تب ہی وہ تیری الٰہی حضوری

میں ہو گا۔ اگر ہم پر تیرے کرم کی نظر ہو، تو ہم اِنکی طرف سے یہ تجھ سے دُعا کرتے ہیں، تیرے پیارے بیٹے کے نام سے، جو خُداوند یسوؔع ہے۔ آمین۔

E-68 میرا مطلب یہ نہیں کہ بچے کی مانند، روؤں۔ لیکن روح القُدس کے بارے میں کچھ ایسا ہی ہے جو آپکو محض لے آتا ہے، نہ کہ غموں کیلئے آنسو بہانا، لیکن خوشی اور شادمانی کیلئے۔ اِس سے کوئی چشمہ جاری ہے۔ ذرا سوچئے کہ فرشتے اِس وقت کِسطرح خوشی مناتے ہونگے۔ اور آپ میں سے کِتنے اپنی روح میں حقیقی، حقیقی طور پر اچھا محسوس کر رہے ہیں، کیا آپ اپنے ہاتھ خُدا کی طرف اُٹھائیں گے؟ اوہ، میرے! مَیں سوچتا ہوں کہ کیا ہم گذشتہ رات کی طرح ہی ایک بار پھر گائیں گے، ”مَیں اُس کی تمجید کروں گا!“ بہن، کیا آپ ہمیں دُھن بتائیں گی، اگر آپ مجھے بتائیں؟ ہم سب مِل کر، ابھی۔

کوئی میری یہاں مدد کرے۔ مَیں کوئی سِنگر نہیں ہوں۔ اگر کوئی میرے گانے میں میری مدد کر کے راہنمائی کر سکے، یا ڈاکٹر ویؔل، یا کیا آپ؟ جبکہ ہم گاتے ہیں ”مَیں اُسکی تمجید کروں گا، گُنہگاروں کے ذبیحہ برہ کی تمجید ہو؛ اے سب کے سب لوگو اُسی کو تُم جلال دو، ہر ایک دھبے کو جس نے اپنے لہو سے دِیا ہے دھو۔“ آئیں اپنے ہاتھوں کو اُٹھاتے ہوئے گاتے ہیں۔ ہم سب مِل کر۔

مَیں اُسکی تمجید کروں گا، مَیں اُسکی تمجید کروں گا،
گُنہگاروں کے ذبیحہ برہ کی تمجید ہو؛
اے سب کے سب لوگو اُسی کو تم جلال دو،
ہر ایک دھبے کو جس نے اپنے لہو سے دِیا ہے دھو۔

اوہ، کیا یہ خوبصورت بات نہیں ہے؟ چلیں دوبارہ دہراتے ہیں۔ چلیں، سب مِل کر۔

مَیں اُسکی تمجید کروں گا، مَیں اُسکی تمجید کروں گا،

گُنہگاروں کے ذبیحہ برہ کی تمجید ہو؛

اے سب کے سب لوگو اُسی کو تم جلال دو،

ہر ایک دھبے کو جس نے اپنے لہو سے دِیا ہے دھو۔

E-69 اوہ، آپکی دسترس میں جو بھی آپکے ساتھ بیٹھا ہے اُسکے ساتھ مصافحہ کریں اور مِل کر، کہیں، ''خُداوند کی تعریف ہو۔'' سب میتھوڈِسٹ، اور بپٹسٹ، اور فُل گاسپل، اور سب جو جمع ہیں، بس ہاتھ مِلائیں۔ اوہ، کیا یہ حیرت انگیز نہیں ہے؟ کیا ہی خوبصورت ہے ایک اچھا مسیحی ہونا۔ اوہ، کیا وہ عظیم نہیں ہے؟

اب، دوستو، ابھی تھوڑی دیر ہوئی ہے، اور ہم پوچھنا چاہتے ہیں، کہ شاید آپ میں سے چند کو جانا ہو، تو ہم اِسکو برخاست کر کے دُعائیہ قطار بُلاتے ہیں۔ اور اب، آج رات ہم کچھ نیا کرنے کی کوشش کریں گے، جو مَیں نے کِتنے عرصہ سے نہیں کِیا۔ ڈاکٹر ویل مائیکروفون لیں گے، اور کونے پر جا کر لوگوں سے مِلیں گے، اور جو کوئی بھی ہو اُنہیں بُلائیں گے۔ اور مَیں اپنے شعور سے نہیں بلکہ اگر روح القُدس مجھے اِجازت دے، تو مَیں اُن لوگوں کیلئے جنھوں نے واپس جانا ہے اُن پر ہاتھ رکھ کر دُعا کرنے کی کوشش کروں گا۔

E-70 اب، کل صبح آپ اپنے چرچ جائیں۔ اور اگر آپ یہاں تشریف لائیں، تو یہاں اِردگرد کے کچھ اچھے گرجا گھروں میں جائیں۔ وہاں پاسٹر/پاسبان آپکو دیکھ کر خوش ہو جائیں گے۔ وہاں جائیں اور مصافحہ کریں۔ اُن سے کہیں کہ یہاں آپ عبادت میں آئے ہیں، کل دوپہر اِس عبادت میں اِسکا دِل سے خیر مقدم کریں۔ اگر آپ نیچے اسپینر ویل میں ہیں، وہاں ایک میتھوڈِسٹ چرچ ہے؛ وہاں ایک سیاہ فام بھائی کا میتھوڈِسٹ چرچ ہے۔ اور مجھے یقین ہے کہ وہ آپکو دیکھ کر نہایت خوش ہوگا۔ وہ آدمی تقریباً کافی عرصہ سے وہاں رہتا ہے، ایک بہت ہی عُمدہ آدمی۔ مجھے نہیں لگتا کہ وہ

آج رات یہاں مَوجود ہے، لیکن وہ ہر رات یہیں رہتا رہا ہے۔

اور پھر یہاں اِس کے پاس دوسرے بھی گرجا گھر ہیں۔ اور کل صبح اگر آپ پہلے بپٹسٹ چرچ میں آنا چاہتے ہیں، تو مَیں وہاں دس بجے سے گیارہ بجے تک بولوں گا۔ اور پھر کل دوپہر ڈھائی بجے، یہاں پیغام کیلئے، اِس عمارت میں واپس عبادت کے لیے آؤں گا، اور کل رات معمول کے مُطابق شِفائیہ عبادت ہوگی۔ اور آج رات، ہم کوشش کریں گے کہ ایمرجنسیز کو لے کر اُن پر ہاتھ رکھ کر دُعا کی جائے۔

E-71 اب، یہ بِلّی کہاں ہے؟ کیا۔ یہ ایمرجنسی کیا ہے؟ وائے (Y) کی؟ ایمرجنسی کیلئے ایک وائے ہے۔ آپکے پاس ایک کارڈ ہے جس میں اِس پر وائے لِکھا ہے۔ کِتنے ہیں؟ 1 سے 50۔ ٹھیک ہے، چلیں ایک سے شُروع کرتے ہیں۔ اور کس کے پاس وائے کا نمبر 1 ہے، کیا آپ اپنے ہاتھ اُٹھائیں گے؟ خاتون یہاں، نمبر 1۔ نمبر 2؟ نمبر 3؟ 4؟ 5؟ 6؟ 7؟ 8، 9، 10۔ یہ ہیں وائے 1- سے 10 تک یہاں قِطار میں اگر آپ کھڑے ہو سکتے ہیں تو ہو جائیں۔

ٹھیک ہے۔ اور اب، ہم دُعا کرنے جا رہے ہیں۔ اور مَیں آپ سے ایک چیز پوچھنا چاہتا ہوں۔ آپ لوگ جو ابھی مسیح کے پاس آئے ہیں، کیا آپ یہ کریں گے؟ یہ کریں۔ کل صبح، اگر آپ یہاں قریب ہی رہتے ہیں، تو کسی اچھے گرجا گھر میں جائیں، اور کہیں، "پاسٹر مَیں۔ مَیں اِس گرجا گھر میں شمولیت چاہتا ہوں۔ مَیں بپتسمہ لینا چاہتا ہوں۔ مَیں یہاں پر ممبرشپ رکھنا چاہتا ہوں۔" اب، یہاں ایک۔ ایک گرجا گھر جو تعاون کرتا۔ وہ کہلاتا ہے۔ فورسکوئیر چرچ۔ جو مکمل چرچ آف گارڈ کہلاتا ہے۔ بھائی ویلؔ......؟ ...... کیا آپنے اِسکا اعلان کر دِیا ہے؟ ٹھیک ہے۔ آپ اپنے لیے جگہ دیکھ لیں...... [ٹیپ پر جگہ خالی ہے۔ ایڈیٹر۔]

ایری میں ہندوستانی ریزرویشن پر ایک دِن...... [ٹیپ پر جگہ خالی ہے......؟...... ہماری

بہن مسیح کے نام سے یہ جا چُکا ہے۔

E-72 اب، آپ اپنے سروں کو کچھ لمحے کے لیے جھُکائے ہوئے...... آپکی کیا حالت تھی، بہن؟ اوہ، گلے کی......؟......مَیں......مَیں سچائی سے، مجھے- مجھے اِس میں فرق نظر نہیں آیا۔مَیں چاہتا ہوں کہ آپ اِسکے بڑھنے پر غور کریں، چھوٹی گلٹی جو اِسکے گلے میں مَوجود یہاں چھوٹی نس کے ساتھ ہی چپکی ہوئی ہے، جو ابھی اِسی وقت خُداوند یسوعؔ مسیح کے نام سے چلی گئی ہے۔ایک چھوٹی گلٹی اِسی طرح کی، جو گلے کے ساتھ چپکی تھی وہ ہمارے خُداوند کے نام سے لے لی گئی ہے۔آئیں اُسے جلال دیں اور کہیں، ''خُداوند، تیرا شکُر ہو۔'' خُداوند کی تمجید ہو۔

[بھائی ویلؔ کہتے ہیں ''فالج کی حالت، بھائی برنہم۔'' -ایڈیٹر] اوہ، فالج......؟...... اب، جناب، ہم جانتے ہیں کہ وہ صرف واحد خُدا ہی یہ کر سکتا ہے۔اور مَیں- مجھے معلوم ہے وہ اِس مقصد کے لیے مر گیا تھا۔اور اب۔مَیں......خُداوند کے فرشتہ نے مجھے بیماروں کے دُعا کرنے کے لیے بھیجا ہے۔جو مَیں جانتا ہوں۔اب......اور مجھے کہا گیا ہے کہ اگر مجھے لوگوں کو مخلص رہ کر، اِیمان رکھنے پر لانا پڑے، تو وہ بیماروں کو شِفا بخشے گا۔اِس لیے نہیں کہ مَیں نے دُعا کی، بلکہ اِس لیے کہ اُسکا کلام پورا ہوا۔

اب، کیا آپ اُسکی تمجید کریں گے اگر وہ آپکو شِفا بخشتا ہے تو، اِسکے لیے سارا جلال اُسی کو دیں گے؟ مَیں دُعا گو ہوں کہ وہ عطا کرے......ابھی، یہ ہے......؟......کیا آپ کچھ رات پہلے یہاں آئے ہیں؟ کیا یہ آپ کی پہلی رات ہے۔کیا آپ نے کبھی خُداوند کے کاموں کی رویتیں نہیں دیکھیں۔

E-73 اب، مَیں آپ میں سے ہر ایک سے کہوں گا کہ اِس اپاہج شخص جسکو فالج ہے کیلئے اپنے سروں کو جھُکائیں، کہ آپ میرے ساتھ پورے دِل سے اِسکے لیے دُعا کریں، کہ ہماری دُعائیں

مِل کر اِس غریب عزیز بھائی کی مدد کر سکیں۔ آپ ایک مسیحی ہیں۔

اب، مہربان آسمانی باپ، ہم تجھ سے بہت محبت کرتے ہیں، اور ہم جانتے ہیں کہ آسمان اور زمین پر تیرا کُل اِختیار ہے۔ اور مَیں اِس عزیز شخص کے بارے میں سوچ رہا ہوں، جو یہاں کھڑا اپنے پاؤں کو گھسیٹتا اور اُسکے بازو نیچے لٹک رہے، اور ایک طرف جھُول رہے ہیں۔ شیطان نے اِسے تکلیف دینے اور اُسے روکنے کا عزم کر رکھا ہے۔ اور ہم پورے دِل سے دُعا کرتے ہیں، مِنت کرتے ہیں کہ جو محبت ہمارے دِلوں میں اُسکے لیے ہے تیرے تخت پر عیاں ہو، اور مسیح کا الٰہی فضل لوٹ آئے، اور اُسکے جسم کو چھُو کر، ہر طرح کے فالج کو دور کرے۔ اے مبارک نجات دہندہ، ہمارے اِیمان کو مضبوط کر۔ اور ہمارے بھائی کو تندرست کر دے، ہم یِسوعؔ کے نام میں مانگتے ہیں۔

E-74 اور اب، مَیں سامعین سے پوچھوں گا اگر وہ اپنے سروں کو کچھ لمحات کیلئے اسی طرح جھُکائیں رکھیں، مہربانی سے دیکھیں نہیں، کیونکہ جب آپ ایسا کرتے ہیں، تو آپ تھوڑی مداخلت کرتے ہیں۔ کیا آپ سروں کو جھُکائے رکھیں گے؟ مَیں نہیں جانتا کہ خُدا اِس شخص کو چھُوئے گا۔ مَیں نہیں جانتا۔ مَیں صرف اُس سے پوچھ رہا ہوں۔ اور اب مہربانی سے، اگر آپ میری آواز سُن رہے ہیں، اپنے سر جھُکائے رکھیں۔

اب، مَیں آپ سے پوچھوں گا کہ......؟......مَیں کہوں گا کہ اُٹھائیں......؟......اپنے ہاتھ اُوپر اُٹھائیں۔ کیا آپ ایسا کر سکتے ہیں......؟......ٹھیک ہے، آپ اپنے سروں کو اُٹھا سکتے ہیں۔ اُسکی ٹوپی گر گئی ہے؛ اُسکے ہاتھ کھڑے ہیں؛ اُسکے پاؤں آزاد ہو گئے ہیں؛ اُسکی بیماری سے خُداوند نے اِس شخص کو شِفا دے دی ہے۔ اِس طرح پیچھے کی طرف چلیں۔ اب آپ خوشی سے پلیٹ فارم سے اُتر کر جا سکتے ہیں۔ جوان آدمی کی طرح چلو......؟......سب کہیں، ''خُداوند کی تعریف ہو۔''

یہاں ایک خاتون ہے جسکو دانتوں کو برابر کرنے والی تاریں لگیں ہیں اور وہ بھی اُتر چکیں

ہیں۔خُدا کا شکر ہو۔آمین۔

آیئے دُعا کرتے ہیں، خُدا کا شکر کرتے ہوئے دُعا کریں۔آسمانی باپ، یسوعؔ مسیح کے نام میں ہم تجھے جلال دیتے ہیں، اُن سب کے لیے جو تُو نے کِیا شکر گذار ہیں۔تُو ہی زِندہ مسیح، اور ہم اُن سب پر تیری دائمی برکت مانگتے ہیں جو تیرے منتظر ہیں۔ہم یسوعؔ کے نام میں یہ مانگتے ہیں۔ آمین۔

E-75 [بھائی ویلؔ کہتے ہیں،''یہ بہن ہے......؟......جو اپنے گُردوں کے سبب سے اندھے پن کا شِکار ہورہی ہے-ایڈیٹر۔]

کیا آپ آئیں گی، بہن؟ اب، ضرور دُعا کریں؛ اِس رویا کو تھامے رہنا مُشکل ہے۔ دیکھیں؟ لیکن مَیں۔مجھے...... رویا ایک۔ایک نبوتی نعمت ہے جو سامعین کیلئے روح القُدس کی حضوری سے مِلتی ہے، اور آپ اِسے حاصِل کرتے ہیں۔یہ شِفا کی نعمت ہے۔خُداوند کا فرِشتہ...... کیا آپ نے میری کِتاب پڑھی ہے؟ اُس نے اُس سے کہا۔۔۔اور مَیں کچھ دیر سے اِسکو اِستعمال میں نہیں لایا۔لیکن اُس نے کہا،''اگر تُم لوگوں کو یقین دِلاؤ گے......'

مَیں نے کہا،''وہ میرا یقین نہیں کریں گے کیونکہ مَیں اَن پڑھ ہوں۔''

اُس نے کہا،''تمہیں لوگوں کو دِیکھانے کیلئے نِشانات دِیئے گئے ہیں، اور اِس سے وہ تمہارا یقین کریں گے۔''

E-76 اور ڈاکٹر لی ویلؔ، آج بیٹھے، مجھے بتا رہے تھے کہ اُنہوں نے مجھے بڑے آئس ایرینا اور وینکووِرؔ، پورٹ لینڈؔ، اور ے یا واشنگٹنؔ میں کیسے دیکھا۔اور وہاں کے لوگوں کو کیسے شِفا مِلی۔اُسنے کہا

''بھائی برینہم، کیا ہوا؟''

مَیں نے کہا،''رویا کیلئے لوگوں کا ہجوم۔''

اُس نے کہا، ’’کیا آپکے پاس کوئی راستہ ہے......؟......صرف تھوڑی دیر کیلیئے رہنے دیں اور جو نعمت خُدا نے آپکو دی ہے اِسکی مشق کریں؟‘‘

مَیں نے کہا، ’’اُسنے مجھ سے کہا ہے اگر تُم مخلص رہو گے تو کچھ بھی تُمہاری دُعا کے سامنے ٹھہر نہیں سکتا۔‘‘ اور مجھے یقین ہے کہ میرے پاس ہے، شاید، بہت سی چیزوں پر سے گُزر گیا ہوں۔ امریکی لوگوں پر ہاتھ رکھے جانے چاہییے یہی اُنکا واحِد راستہ ہے۔

E-77 اب، بہن، اندھا پن ایک خوفناک چیز ہے، اور مَیں یقینی طور پر آپکو اندھا نہیں دیکھنا چاہتا۔ لیکن یِسوؔع ناصری نے یریؔحو کے پھاٹک کے پاس نابینا شخص کو چھُوا، اور اُسکی نظر بحال ہوگئی۔ کیا آپکو یقین ہے کہ خُدا آج رات آپکو شِفا بخشے گا؟ ابھی، ہم اپنے سر صرف ایک مِنٹ کیلیئے جھُکاتے ہیں۔

اے مہربان خُدا باپ، جس سے ہم محبت اور بھروسہ کرتے ہیں، ہم تیری حمد کرتے اور تجھے جلال دیتے ہیں۔ اِن سامعین کی موجودگی میں ہم تیرے بیٹے یِسوؔع کیلیئے تیرا شکُر کرتے ہیں، اور دِیئے ہوئے کفارہ اور فضل کیلیئے (تجھے) جلال دیتے ہیں۔ اور اگر تیری حضوری یہاں ہے کہ بیماروں کو شِفا اور مصیبت زدوں کو اچھا کرے......اور اب، یہ ہماری عزیز بہن اپنے اِیمان کا اِقرار کرتے ہوئے آئی ہے، یہ جانتے ہوئے کہ وہ اندھے پن کا شِکار ہو رہی ہے۔ لیکن اب وہ تیرے پاس آئی ہے، اور تیرا خادِم ہوتے ہوئے مَیں مسیح میں اِسے تیرے پاس لاتا ہوں، اور خُدا کے دیئے ہوئے اِختیار سے اپنے ہاتھ اِس پر رکھتا ہوں، مَیں نے کہا کہ اندھا پن اِسکی آنکھوں سے چلا جائے، اور اِنفیکشن اِس جسم کو چھوڑ دے، اور یہ اپنی باقی کی زِندگی نظر کی بحالی کے ساتھ گُزار دے۔ یِسوؔع کے نام میں ایسا ہو جائے۔

E-78 اب، اپنے سروں کو جھُکائے اور آنکھوں کو کچھ وقت کیلیئے بند کیئے ہوئے، اب......؟......

ابھی، بہن نہیں جانتی کہ آپکی آنکھیں کتنی بہتر تھیں، مَیں چاہتا ہوں کہ آپ میری طرف دیکھیں۔ کیا آپ ابھی ٹھیک دیکھ رہی ہیں؟ کیا آپ مجھے ٹھیک طرح سے دیکھ سکتی ہیں؟ کیا آپ مجھے بہتر طور پر دیکھ رہی ہیں، کیا اُس سے مختلف جیسا پلیٹ فارم پر آنے سے پہلے تھا؟ کیا آپ مجھے بتا سکتی ہیں کہ اِس وقت میری کتنی اُنگلیاں ہیں؟ کیا کہا؟ کیا آپ اِیمان رکھتی ہیں کہ آپکے اندھے پن کا خاتمہ ہو چُکا ہے؟ کیا آپ یہ پڑھ سکتی ہیں؟

ٹھیک ہے، آپ اپنے سر کو اُٹھا سکتی ہیں۔ خاتون پڑھ نہیں سکتی تھیں؛ اور عینک کے بغیر وہ اندھے پن کا شِکار ہو رہی تھیں۔ اور اب یہاں وہ بائبل پڑھ سکتی ہیں۔ اور وہ نہیں کر سکتی تھیں...... کیا آپ بالکل صحیح طور پر دیکھ سکتی ہیں؟ اگر ایسا ہے تو آپ اپنے ہاتھ اُوپر اُٹھائیں۔ اب، ساری شُکر گذاری اور سارا جلال خُدا ہی کو دیتے ہیں۔

اوہ، باپ ہمارے دِل تیری شِفا، اور فضل کیلئے خوش ہیں......؟......اور ہماری عزیز بہن آج رات ہمیشہ کیلئے مکمل طور پر بہتر ہو چُکی ہے۔ اور خُدا کرے کہ یہ اِسے مزید کبھی پریشان نہ کرے۔ اور اِسکا ڈاکٹر اپنی گواہی کو تحریر کرنے والا ہو کہ کس طرح اِنفیکشن نے اِسکا جسم چھوڑا۔ ہم یہ دُعا مسیح کے نام سے کرتے اور تجھے مبارک کہتے ہیں۔ آمین۔ خُدا آپکو برکت دے، بہن، اور میرا اِیمان ہے کہ آپ بِالکُل ٹھیک ہو گئی ہیں۔

E-79 [بھائی ویِل کہتے ہیں، "یہ مسز براؤن جو ایڈریان، مشیگن سے ہیں۔ اِنکو معدے کا مسئلہ ہے-ایڈیٹر] معدے کی تکلیف، یہ خوفناک چیز ہے، بہن۔ کھانے میں، اعصابی نظام معدے میں ہوتا ہے، اور جب معدہ تُرش ہوتا ہے، تو کھانا دُرست طور پر ہضم نہیں ہوتا، اور یہ ایک تکلیف دہ چیز ہے۔ جب میں ایک جوان مرد تھا تب میں نے اِس سے بہت تکلیف اُٹھائی ہے۔ لیکن، پھر خُداوند نے مجھے شِفا دے دی۔ اور میرا یقین ہے کہ وہ آج وہی آپکے لیے بھی کرے گا۔

آپ مسیحی ہیں، اور آپکا خُداوند پر توکل آپکو تندرُست کر دیگا۔ اور آپکو عِلم ہے کہ مَیں صرف آپکا بھائی ہوں، لیکن یِسوؔع ہی مسیح ہے؛ وہ آپکو تندرُست کرنے کیلئے یہاں مَوجود ہے۔ کیا سامعین اپنے سروُں کو جھُکا کر میرے ساتھ مِل کر دُعا کریں گے۔

اب، مہربان آسمانی باپ، جیسے کہ یہ گھبرائی ہوئی چھوٹی خاتون یہاں آئی ہے، اپنے سر کو جھُکائے ہوئے...... اور وہ جانتی ہے کہ تُو ہی طبیبِ اعظم ہے۔ اور اُسکی محبت عیاں ہو رہی ہے......؟...... یہ ہو سکتی ہے۔ اور اِسی لیے وہ یہاں کھڑی ہے۔ اُسکی محبت تجھ تک رسائی کر چُکی ہے۔ اور تیری محبت کی دسترس اُس تک پہنچی۔ اور جب محبت اِسی طرح سے ظاہر ہوتی ہے، یقیناً الٰہی فضل اپنی جگہ لے کر اُسے شِفا دے گا۔ بخش دے، خُداوند۔ مَیں یِسوؔع کے نام سے، اُسی کی خاطِر، اور اِس خاتون کیلئے مانگتا ہوں، آمین

اب، بہن، بالکل ابھی، کچھ بھی ایسا نہیں جو ہم آپکو دِکھا سکیں کہ آپ کھا سکتی ہیں، آپکے معدے کو شِفا مِل چُکی ہے۔ لیکن کیا آپ اعتقاد رکھتی ہیں کہ یہ شِفا ہو گئی ہے......؟...... اپنے سارے دِل سے؟ ٹھیک ہے۔ اب، آپ جائیں اور کھائیں، جیسے آپ نے ہمیشہ سے کِیا ہے، خُدا کو جلال دیں۔ کیا آپ اپنی گواہی دیں گی۔ کیا آپ ایسا کریں گی؟ آپکی شِفا کیلئے خُدا کا شُکر ہو۔ خُدا آپکو برکت دے۔

E-80 [بھائی ویؔل کہتے ہیں......؟...... ویبسٹؔر اعصابی عارضے سے دوچار ہے–ایڈیٹر] یہ ایک خوفناک چیز ہے۔ یہ ایک سنجیدہ مسئلہ ہے اور یہ......؟...... یہ ایک عجیب سی چیز ہے، تاریکی کے سایہ کی طرح، اور یہ ہمیشہ آپکو پریشان کر دیتی ہے۔ لیکن آپ جانتے ہیں، کہ ہر کوئی کہتا رہتا ہے، ''اوہ، اپنے ساتھ ہو لو۔'' کیسے؟ آپ کیسے کر سکتے ہیں جب کوئی چیز آپکو خوف زدہ کر رہی ہو؟ لیکن آپ کہتے ہیں ''شاید آپ پابند ہونا محسوس نہیں کر رہے۔'' لیکن......؟...... یہ سب سچ ہے۔ لیکن کیا آپ جانتے

ہیں کہ یسوعؔ آپکو تندرُست کرسکتا ہے۔کیا ایسا نہیں، بہن؟ ہاں، خُدا آپکو برکت دے۔اب، چلیں ہم اپنے سروُں کو کچھ لمحات کیلئے اِس چھوٹی گھبرائی ہوئی بہن کیلئے جھُکاتے ہیں۔

اور باپ، یہ کسی ماں کی پیاری بیٹی ہے، شاید کسی آدمی کی بیوی ہو، یا شاید کسی بچے کی ماں بھی ہوسکتی ہے۔اور وہ یہاں اُداسی کے ساتھ کھڑی ہے۔شیطان اِسکو اعصابی بیمار کررہا ہے۔اوہ، وہ تو اِس سے خودکُشی کروانا چاہتا ہے۔ وہ اِسے پاگل خانے میں بھیج دینا، اور اِسے پیڈڈ سیل (Padded Cell) بھیجنا چاہتا ہے......؟......دیوار کے مُخالف۔لیکن وہ اپنی محبت کا اِقرار کرنے کیلئے اور ابھی اِدھر پہنچنے کیلئے آگے آئی ہیں......؟......اے خُدا، اپنے الٰہی فضل کو جاری کر۔اور بخش دے کہ روح القُدس اِس دُشمن کو اِسکی زِندگی سے دور کردے۔اور بخش دے کہ یہ اِسے ابھی چھوڑ دے، اور پھر کبھی یہ لوٹ کر نہ آئے۔اور یہ ہمیشہ اپنی باقی زِندگی کے ایام میں خوش رہے، اور اِس بیماری اور تکلیف سے بچی رہے۔یسوعؔ کے نام سے۔

ابھی، آپ اپنے سروُں کو کچھ لمحات کیلئے جھُکائے رکھیں، اب، بہن، آپ اُس طرح سے نظر نہیں آئیں گی۔کیا اِس بیماری نے آپکو چھوڑ دیا ہے؟ کیا آپ بہتر محسوس کررہی ہیں؟ یہ سب ختم ہو گیا ہے؟ آمین۔اب، آپ اپنے سر کو اُٹھا سکتی ہیں۔اب، آپ پلیٹ فارم سے نیچے خوشی، اور شادمانی سے، خُدا کو جلال دیتی ہوئی جاسکتی ہیں......؟......چلیں اب آپ سے سُنتے ہیں۔خُدا آپکو برکت دے۔

E-81 [بھائی ویِلؔ کہتے ہیں، ''چھوٹا ڈیوڈؔ......؟......ایک گلٹی اُسکی کلائی پر-ایڈیٹر۔] چھوٹا لڑکا دُعا کروانے آرہا ہے۔ٹھیک ہے......؟......ایک گلٹی چھوٹے لڑکے کی کلائی پر ہے۔کیا ہم اپنے سروُں کو جھُکائیں گے؟

کیا آپ اِسکے والِد ہیں؟ آپ مسیحی ہیں؟ کیا آپ اِیمان رکھتے ہیں کہ خُدا اِس گلٹی کو ختم

کر سکتا ہے؟ کیا آپ اُس سے محبت کریں گے، اور اُسکی تمجید کریں گے، اور اُسکی خدمت کیلئے لڑکے کی پرورش کریں گے، اگر وہ اِسکی گلٹی کو اِس کے جسم میں بڑھنے سے روکتا ہے تو؟

پیارے آسمانی باپ، جیسا کہ یہ چھوٹا سُنہرے بالوں اور نیلی آنکھوں والا لڑکا کھڑا ہے، مَیں گھر میں اپنے ہی چھوٹے جوزفؔ کے بارے میں سوچ رہا ہوں، جو شاید آج رات رو رہا ہو، "میرے ڈیڈا کہاں ہیں؟" لیکن مَیں یہاں اپنے خُداوند کے خادِم کی حیثیت سے، اِس شخص کی محبت کیلئے دُعا گو ہوں، جِسکا مطلب اُتنا ہی اُسکے لیے ہے جتنا میرے بچے کیلئے میرا ہے۔ اور خُدا، تُو نے ہم سے اور ہمارے بچوں سے، اِتنی محبت کی کہ اپنا اِکلوتا بیٹا ہی بخش دِیا، کہ اُسکی قُربانی سے......؟......کہ وہ ہمیں بچائے اور ہمارے جسموں کو چنگائی بخشے۔

اور یہ جو افزائش اِس بچے کی کلائی پر ہو رہی ہے، مَیں بھی مسیح کے خادِم کی حیثیت سے، اور یہ شخص جو یہاں آیا ہے کہ اِقرار پر اُسے (اِبلیس کو) ملامت کرتا ہوں، اور اِس شخص نے جس نے بچے کیلئے مجھے دُعا کی پیشکش کی ہے، مَیں یسوعؔ کے نام میں مانگتا ہوں، خُدا کا پیارا بیٹا، وہی اِس افزائش کو بچے کی کلائی سے دور کریگا، خُدا کی قُدرت اور مسیح کی گواہی کیلئے۔ ہم یہ سب یسوعؔ کے نام میں مانگتے ہیں، ہم اُسکو محبت کا نام دیتے ہیں، جو یہ چھوٹا بچہ نہیں سمجھ سکتا، ہم......؟...... یہ اِبلیس کی قوت کا خاتمہ ہے۔ اور اب، خُداوند کا الٰہی فضل آپکو وہ عنایت کرے جو آپ نے طلب کِیا ہے۔

دُعا میں ہر سر جھک جائے، اور ہر آنکھ بند ہونے کے ساتھ......وہ گلٹی چھوٹے لڑکے کی کلائی سے چلی گئی ہے......؟...... ہم خُدا کی تعریف اور اُسکی دی ہوئی شِفا کیلئے اُسکے شکرگذار ہیں......؟......مہربان جناب۔ اور ہاں، یہ اب بالکُل ٹھیک ہو جائے گا۔ اور ابھی وہ آپکے دِل کو برکت دے۔ خُدا آپکو برکت دے، جناب۔

دیکھیں ہمارا خُدا کتنا عظیم ہے؟ تُو کتنا عظیم ہے۔ تُو کتنا عظیم ہے۔ اب، ہم اُسکی بھلائی

کیلئے خُدا کا شکُر ادا کرتے ہیں۔ بِالکُل ٹھیک، بھائی ویل۔۔

E-82] بھائی ویؔل کہتے ہیں، ''مسز ہولسٹروؔم جو کولمبس سے ہیں۔ اُنکی ٹانگوں میں سوجن ہے۔ ایڈیٹر] مسز ہولسٹروؔم، مَیں ...... ہیں..... آپ مسیحی ہیں......؟...... اِس عبادت میں آپکا تاثر ہی یہ واضع کریگا کہ آپ ایک اِیماندار تھیں۔ اور اب آپ اپنی مسیح کے ساتھ محبت کیلئے یہاں آئی ہیں، جان لو کہ یہ سوجن اِبلیسی ہے۔ اور آپ خُداوند سے پیار کرتی ہیں۔ اور اب آپ اُسکے سامنے اپنی محبت عیاں کرنے آئی ہیں۔ اور مَیں اپنی محبت آپکے ساتھ پیش کرنے آیا ہوں۔ اور خُدا کا فضل جاری ہے کہ آپکو شِفا دے، اور یہ سوجن پھر آپکو کبھی نہ ہو۔ آپ یقین کرو گے، کیا نہیں؟ کیا مَیں بات کرنے کیلئے آپکا ہاتھ تھام سکتا ہوں؟

پیارے آسمانی باپ، جیسے سینکڑوں افراد اِس عمارت میں، یقین رکھنے والے مسیحی، نئے سِرے سے پیدا ہوکر مرد و خواتین، لڑکے اور لڑکیاں، جو اَب تجھ سے اپنی محبت کا اِظہار کر رہے ہیں اِس بہن کے ساتھ جسکے جسم میں سوجن ہے...... اور وہ یہاں آئی کہ اِیمان سے، اور قبولیت سے، اور اپنی محبت کو آپکے سامنے رکھتے ہوئے، کہ آج رات اِن لوگوں سے پہلے چلتی ہوئی باہر جائے، اُن مردوں کے سامنے جو اِسکے لیے دُعا کر رہے تھے، اِس بات پر اِیمان رکھتے ہوئے کہ تُو اُسکے جسم کی بیماری کو ملامت کریگا اور تُو اِسکے لیے اچھی صحت کو بڑھائیگا۔ اے خُدا، مَیں اپنے پورے دِل سے دُعا کرتا ہوں کہ تُو اِسے برکت عطا کرے گا۔ مَیں یسوؔع کے پیارے نام میں مانگتا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

رابطہ برائے حصولِ کُتب

پاسٹر شہباز مسیح	سرگودھا	0302-6739843
پاسٹر مُون عقیل	سیالکوٹ	0346-5284396
پاسٹر ساجد سردار	لاہور	0300-4904068
پاسٹر وائے۔ایم ظفر	مانوالہ	0345-6352274
پاسٹر شمعون ِگل	واہ کینٹ	0346-4804679
پاسٹر شکیل مسیح	اِسلام آباد	0341-5177784
پاسٹر سُنیل	اسلام آباد	0343-7775844
پاسٹر اکرم روشن	لاہور	0300-4550018
بھائی ہارُون	منگلہ ڈیم	0342-8765650
مبشر شہباز	کراچی	0346-2362235